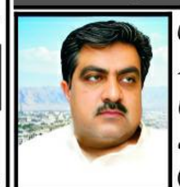

Member APNS

کوئٹہ اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

Daily Gwadar Business Quetta

ABC Certified

روزنامہ

گوادر بزنس

کوئٹہ

ایڈیٹر: ریاض احمد

جلد 22 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء | 28 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 64

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

پولیو کے مکمل خاتمے کے مشترکہ ہدف کے حصول کے لئے پرعزم ہیں

کیش لیس اکانومی حکومت کے تبدیلی کے ایجنڈے کا بنیادی حصہ ہے

شہباز شریف

کیش لیس پاکستان کا مقصد عام شہریوں کی زندگی آسان بنانا، حکومتی نظام میں شفافیت بڑھانا اور سرکاری رقوم کو بغیر کسی تاخیر یا ضیاع کے مستحقین تک پہنچانا ہے

حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، تجارت کا فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان پولیو کے مکمل خاتمے کے مشترکہ ہدف کے حصول کے لیے پرعزم ہے، کیش لیس پاکستان کا (بقیہ نمبر3 صفحہ 3پر)

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ تجارت کا (بقیہ نمبر1 صفحہ 3پر)

حکومت نے جماعت اسلامی سے مزید تین دن کا وقت مانگ لیا

جماعت اسلامی تین دن تک اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی کال نہ دے، حکومتی وفد

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے جماعت اسلامی سے پیٹرولیم لیوی پر مذاکرات کیلئے مزید تین دن کا وقت مانگ لیا۔ ذرائع کے مطابق حکومتی وفد سے مذاکرات (بقیہ نمبر22 صفحہ 3پر)

صدر مملکت آصف زرداری لندن سے پاکستان پہنچ گئے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری لندن سے واپس پاکستان پہنچ گئے۔ روانگی کے موقع پر اپنی طبیعت (بقیہ نمبر5 صفحہ 3پر)

وزیراعظم شہباز شریف نے محمود اچکزئی کے خط کا جواب بھجوادیا

وزیراعظم نے الیکشن کمیشن میں نئی تقرریوں کیلئے آئینی طریقہ کار پر عمل کی یقین دہانی کروادی، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے خط کا جواب بھجوا دیا۔ ذرائع کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے نئے ارکان (بقیہ نمبر2 صفحہ 3پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل، نوکریوں کی خرید وفروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں

میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر سمجھوتہ نہیں ہوگا

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری

نوکریوں کی خرید وفروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر23 صفحہ 3پر)

نئی آٹو پالیسی کا حتمی مسودہ آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کر دیا گیا

آئی ایم ایف کے ساتھ مشاورت کے بعد مسودے کی ای سی سی اور وفاقی کابینہ سے منظورہ کی جائے گی

نئی آٹو پالیسی کے نفاذ سے مقامی گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت کی نئی پانچ سالہ آٹو پالیسی 2026-31 کا حتمی مسودہ آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کر دیا گیا، آئی ایم ایف کے ساتھ مشاورت کے بعد (بقیہ نمبر24 صفحہ 3پر)

اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان اور ترکیہ کا مسئلہ فلسطین پر مشترکہ موقف برقرار رکھنے پر اتفاق

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا ترک ہم منصب سے رابطہ، دوطرفہ تعلقات پر تفصیلی بات چیت

سعودی عرب اور مصر کے ساتھ ریجنل فریم ورک کے ذریعے تعاون سمیت علاقائی معاملات پر مشاورت جاری رکھنے پر زور دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ترکیہ نے فلسطین پر مشترکہ مؤقف برقرار رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے گزشتہ شب ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں دونوں وزرا نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی (بقیہ نمبر29 صفحہ 3پر)

پاکستان اور پرتگال کے درمیان زیتون کے شعبے میں تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، رانا تنویر حسین نے پرتگال کے سفیر پاؤلو میگوئل گویڈیز ڈومنگیوز کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں دوطرفہ تعاون، بالخصوص پاکستان کے (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3پر)

(ن) لیگ کی قیادت کا نئے صوبوں کے معاملے پر مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ

اجلاس میں نئے صوبوں سے متعلق اندرونی آراء، آئندہ کے لائحہ عمل پر بات ہونے کا امکان

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے موجودہ ملکی صورتحال خصوصاً نئے صوبوں کے حوالے سے مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ (بقیہ نمبر30 صفحہ 3پر)

اسلام آباد؛ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے جی ایف سی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ایران حوثی اتحادیوں کو قابو کرے، پاکستان نے سعودی عرب کا انتہائی پیغام پہنچا دیا

فوجیں یمن میں داخل نہیں ہوں گی اور کسی بھی قسم کا جوابی عمل سعودی حدود سے ہی دیا جائے گا، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا اتفاق

سعودی عرب کے ساتھ پاکستان اور ترکیہ کا فوجی معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے، سعودی سرزمین کی حفاظت تک محدود ہے، غیر ملکی میڈیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے سعودی عرب پر حوثیوں کے حالیہ حملوں کے بعد سعودی عرب کی جانب سے ایران کو ایک انتہائی پیغام بھیجا ہے جس میں کہا گیا کہ (بقیہ نمبر6 صفحہ 3پر)

ایران تنازع ٹرمپ کی صدارت کے بقیہ عرصے تک جاری رہ سکتا ہے، امریکی اخبار

تہران (این این آئی) امریکی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو سمیت وائٹ ہاؤس عہدیداروں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نجی طور پر (بقیہ نمبر8 صفحہ 3پر)

حماد اظہر کی گرفتاری کے بعد پی ٹی آئی رہنماؤں کے وارنٹس پر عملدرآمد تیز کرنے کا فیصلہ

ڈی چوک، جوڈیشل کمپلیکس اور فیض آباد احتجاج سمیت مختلف مقدمات میں مطلوب رہنماؤں کی گرفتاریوں کا امکان

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما و سابق وفاقی وزیر حماد اظہر کی گرفتاری کے بعد مختلف مقدمات میں مطلوب پی ٹی آئی رہنماؤں کے پہلے سے جاری وارنٹس (بقیہ نمبر7 صفحہ 3پر)

کوئٹہ؛ صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے میر خالد لانگو ملاقات کر رہے ہیں

حکومت کا نئے صوبوں کے معاملے پر قومی اسمبلی، سینیٹ میں بحث کرانے کا اعلان

ستمبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں تاہم اکتوبر میں پارلیمان کے اجلاس ہو رہے ہیں ان میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کرائی جائے گی، طارق فضل چوہدری

نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہے، اسلام آباد نیا صوبہ نہیں بن رہا ہے، اسلام آباد کو الگ صوبہ بنانے کی کوئی بات نہیں ہوئی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے اکتوبر میں قومی اسمبلی و سینیٹ میں نئے صوبوں پر بحث کرانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اکتوبر میں قومی اسمبلی و سینیٹ اجلاس ہوں گے، جن میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کروائی جائے گی۔ میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ستمبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس نہیں (بقیہ نمبر9 صفحہ 3پر)

پاک سعودیہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد کیلئے وقت درکار ہوگا

دفتر خارجہ

پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا، کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود حل طلب مسئلہ ہے

ایران کو وارننگ کی رپورٹ بے بنیاد ہے، ایران کے ساتھ تجارت پر ملکی مفاد کے مطابق فیصلہ ہوگا، ہفتہ وار بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ دفاعی تعاون جاری ہے اور دفاعی معاہدے پر عمل درآمد کیلئے وقت درکار ہوگا پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا، کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود حل طلب مسئلہ ہے، بھارتی دعوؤں اور ہتھکنڈوں سے کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں ہوسکتی، پاکستان کو یاسین (بقیہ نمبر32 صفحہ 3پر)

سہیل آفریدی، بینا خان آفریدی، شاہد خٹک، شفیع جان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی انسداد دہشتگردی عدالت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، بینا خان آفریدی، شاہد خٹک اور شفیع جان کے ناقابل ضمانت (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی کا پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ شروع کرنے کا فیصلہ

ہم کسی سے نہیں ڈریں گے آپ جہاں بلائیں گے میں آؤں گا، وزیراعلیٰ نے پنجاب آنے کی دعوت قبول کر لی

پی ٹی آئی کا پنجاب میں جاری کریک ڈاؤن پر شدید تحفظات کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں خیبر پختونخوا ہاؤس میں پی ٹی آئی پنجاب کی پارلیمانی قیادت کا اجلاس ختم ہوا جس میں پنجاب کی قیادت نے سہیل آفریدی (بقیہ نمبر25 صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے زرک خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے

مولانا فضل الرحمٰن

سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں، مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں

سعودی عرب کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ ہونا چاہیے، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے اور اس پر حملہ امتِ مسلمہ کی سلامتی پر حملہ ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں اور سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ ہونا چاہیے۔ سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا کہ خطے میں بڑھتی کشیدگی (بقیہ نمبر10 صفحہ 3پر)

بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی اجازت کیوں نہیں دے سکتے؟ جیل سپرنٹنڈنٹ نے جواب جمع کرادیا

اسلام آباد (این این آئی) عدالتی حکم کے باوجود بانی سے وکیل کی ملاقات نہ کرانے پر توہین عدالت کیس میں سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں جواب12 (بقیہ نمبر12 صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت کیلئے تیار ہے، اسد قیصر

قومی نوعیت کے معاملات پر سیاسی تعصب سے بالاتر ہو کر بات چیت ہونی چاہیے

صوبوں کی تشکیل پر اتفاقِ رائے ضروری ہے، رہنماء پی ٹی آئی

صوابی (این این آئی) پی ٹی آئی کے رہنما اور سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف پیپلز پارٹی سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت (بقیہ نمبر11 صفحہ 3پر)

حکومت ریلیف نہیں دیتی تو دھرنے اسلام آباد کی طرف چل پڑیں گے، لیاقت بلوچ

اسلام آباد (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت نے پیر تک لانگ مارچ کی (بقیہ نمبر13 صفحہ 3پر)

امریکا نے اردن سے ہیلی کاپٹر منتقل کرنا شروع کر دیئے، ایرانی میڈیا کا دعویٰ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج نے اردن میں موافق سلطی ایئربیس سے (بقیہ نمبر14 صفحہ 3پر)

اسلام آباد؛ خواتین آرٹ گیلری میں پینٹنگز دیکھ رہی ہیں

ریاستِ پاکستان کی بنیاد اسلامی اصولوں پر قائم ہے، وزیراعظم

پاکستان کی ترقی وخوشحالی اور فلاح و بہبود پوری قوم کی مشترکہ اور اجتماعی کاوشوں سے ہی ممکن ہے

پاکستان کو ترقی یافتہ اور فلاحی ریاست بنانا قائداعظم کی سیاسی میراث کا اولین مقصد ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی وخوشحالی اور فلاح و بہبود پوری قوم کی مشترکہ اور اجتماعی کاوشوں سے ہی ممکن ہے، قائداعظم نے (بقیہ نمبر34 صفحہ 3پر)

لاہور؛ پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر ہائیکورٹ بار کے زیراہتمام سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے 33 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے جمعرات کو مقبوضہ مغربی کنارے میں چھاپوں کے دوران دو صحافیوں، (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3پر)

ایران امریکا کشیدگی اور برطانوی فلائٹ سسٹم میں خرابی؛ پاکستان سے 45 پروازیں منسوخ

اسلام آباد / کراچی (این این آئی) ایران امریکا کشیدگی اور برطانیہ کے (بقیہ نمبر36 صفحہ 3پر)

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان اعتماد کا بحران تاحال ختم نہ ہو سکا

اتحادی جماعتوں کے درمیان تعلقات معمول پر آنے تک قومی اسمبلی کا اجلاس نہ بلانے کی تجویز

پیپلز پارٹی حکومت کے ساتھ ایوان میں مکمل تعاون نہ کرنے کے فیصلے پر قائم ہے، دونوں جماعتوں میں اعتماد سازی بحال کرنیکی کوششیں جاری

ن لیگ کو پی پی قیادت کے ساتھ رابطے بڑھانے اور معاملات حل کرنے کا مشورہ، حکمران جماعت کو پیپلز پارٹی کے بغیر کورم پورا کرنا مشکل ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان اعتماد کا بحران تاحال ختم نہ ہوسکا، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان تعلقات معمول پر آنے تک قومی اسمبلی کا اجلاس نہ بلانے کی تجویز ہے۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی حکومت کے ساتھ ایوان میں مکمل تعاون نہ کرنے کے فیصلے پر قائم ہے تاہم دونوں جماعتوں میں اعتماد سازی بحال کرنیکی کوششیں (بقیہ نمبر15 صفحہ 3پر)

چین، غیر ملکی بحری جہاز میں آتشزدگی، 20 افراد ہلاک

بیجنگ (این این آئی) چینی شہر چنگ ڈا میں شپ یارڈ میں مرمت کے لیے کھڑے غیر ملکی مال بردار بحری جہاز میں آگ لگ (بقیہ نمبر37 صفحہ 3پر)

قطر سے 81 ہزار 936 میٹرک ٹن ایل این جی کارگو پورٹ قاسم پہنچ گیا

کراچی (این این آئی) قطر سے ایل این جی لے کر کارگو شپ کراچی پہنچ گیا، جہاز میں 81 ہزار 936 میٹرک ٹن ایل این جی (بقیہ نمبر16 صفحہ 3پر)

غزہ میں گھر پر اسرائیلی بمباری، میاں بیوی دو بچوں سمیت شہید

چاروں شہدا کی لاشیں غزہ شہر کے الشفا ہسپتال منتقل کر دی گئیں، متعدد شہری زخمی

غزہ (این این آئی) غزہ کے شمالی علاقے بیت لاہیہ میں ایک گھر پر اسرائیلی فوج کی بمباری کے نتیجے میں فلسطینی میاں بیوی اور ان کے دو بچے شہید ہوگئے۔ عرب ٹی وی (بقیہ نمبر17 صفحہ 3پر)

تنازع فلسطین پر کمزور فریق کیساتھ کھڑے ہیں، جنہیں اسرائیل بیدخل کر رہا ہے، برطانیہ

مظلوموں کی مدد کے لیے جو عملی اقدام کر سکتے ہیں وہ کریں گے، وزیراعظم اینڈی برنہم

لندن (این این آئی) برطانوی وزیراعظم اینڈی برنہم نے کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت محض بیانات تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ اسے (بقیہ نمبر38 صفحہ 3پر)

پاکستان کو معاشی ترقی کیلئے تیز رفتار ڈیجیٹل معیشت کی طرف منتقل ہونا ہوگا

احسن اقبال

قابل اعتماد اور موثر ذرائع سے آمدن میں اضافہ کیے بغیر دیگر 10 قومی اقتصادی مشنز کے لیے مطلوبہ وسائل فراہم نہیں کیے جا سکتے

ترقیاتی بجٹ روز بروز سکڑتا جا رہا ہے اور بجٹ کا موجودہ ڈھانچہ ترقیاتی اخراجات کے لیے مزید گنجائش پیدا کرنے میں رکاوٹ ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو معاشی ترقی کے لیے روایتی طریقہ کار سے نکل کر تیز رفتار ڈیجیٹل معیشت کی طرف منتقل ہونا ہوگا، ٹیکس اصلاحات اور وسائل میں اضافہ مشن۔ 2 اڑان (بقیہ نمبر39 صفحہ 3پر)

صوبہ ہزارہ سمیت نئے صوبے وقت کی اہم ضرورت ہیں، سردار محمد یوسف

چترال کو الگ صوبائی حیثیت اور مالاکنڈ کو صوبہ بنانے پر غور کیا جائے، طلحہ محمود

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور و چیئرمین صوبہ ہزارہ تحریک سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ پاکستان میں نئے صوبوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، مطالبہ علیحدگی نہیں، بہتر انتظامی نظام کیلئے ہے، یہ کام کئی سال قبل ہو جانا چاہیے تھا، ملک بھر سے چھوٹے انتظامی (بقیہ نمبر40 صفحہ 3پر)

Seminar on Chairman Mao
50 Years After (1893-1976)

اسلام آباد؛ سینیٹر مشاہد حسین سید انٹرنیشنل پارلیمنٹیرین کانگریس کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

عوام پر بوجھ میں اضافہ؛ 10 دن میں پیٹرول 25 روپے تک مزید مہنگا

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں روزانہ کی بنیاد پر پیٹرولیم قیمتوں کا تعین عوام پر بھاری بھرکم بوجھ بن گیا ہے، یکم سے 10 ستمبر (بقیہ نمبر41 صفحہ 3پر)

تنخواہ دار طبقہ کیلئے ریلیف، مختلف ٹیکس سلیبز میں ٹیکس کی شرح میں نمایاں کمی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی جانب سے تنخواہ دار طبقہ کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تنخواہ سے حاصل ہونے والی (بقیہ نمبر42 صفحہ 3پر)

اسلام آباد؛ پاپولیشن کونسل کے زیراہتمام آبادی اور وسائل میں توازن کے موضوع پر منعقدہ میڈیا اجلاس کے شرکاء کا گروپ فوٹو

نئے صوبوں کا قیام پاکستان کے مسائل کا حل نہیں، شاہد خاقان عباسی

مسائل کے حل کے لیے شارٹ کٹ کے بجائے مضبوط اور مستقل نظام قائم کرنا ہوگا

تعلیم، صحت، معاشرت اور شہری حقوق سمیت مختلف شعبوں میں مسلسل زوال تشویشناک ہے

سوات (این این آئی) سابق وزیراعظم پاکستان اور پاکستان عوام پارٹی کے سربراہ شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان کے موجودہ حالات پر ملک کے ہر طبقے سے تعلق (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3پر)

مستونگ، پولیس چوکی پر فائرنگ سے ایک اہلکار شہید، 1 زخمی

پولیس اور سیکورٹی فورسز نے واقعہ کے بعد علاقے کو محاصرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں پولیس چوکی پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک اہلکار شہید جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو مستونگ کے (بقیہ نمبر27 صفحہ 3پر)

کانک میں پولیس چوکی پر حملہ قابل مذمت ہے، شاہد رند

امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے بلوچستان میں امن (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3پر)

حکومت نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کی جانب توجہ مرکوز کر رکھی ہے

وفاقی وزیر خزانہ

ٹیرف ریشنلائزیشن پروگرام کا مقصد صنعتی ماحول کو مزید مسابقتی اور موثر بنانا ہے، سینیٹر اورنگزیب کی برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے وفد سے گفتگو

پیداواری صلاحیت، برآمدات اور پائیدار معاشی ترقی میں تبدیل کرنے کے لئے ناگزیر ہے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت نے نجکاری اور نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کی جانب منتقلی پر اپنی توجہ مرکوز کر رکھی ہے، ٹیرف ریشنلائزیشن پروگرام کا مقصد صنعتی ماحول کو مزید مسابقتی اور موثر بنانا ہے۔ وہ جمعرات کو (بقیہ نمبر19 صفحہ 3پر)

الیکشن کمیشن نے دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کر دی

الیکشن کمیشن کا ملک بھر میں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر میں نئے انتخابات کی تیاریاں شروع کر دیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن نے دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کر دی جب کہ الیکشن کمیشن کا ملک بھر میں انتخابی افسران کا (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3پر)

روس اور یوکرین کے ایک دوسرے پر حملے، 5 افراد ہلاک

کیف / ماسکو (این این آئی) روس اور یوکرین کے ایک دوسرے پر حملے جاری ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روس نے جمعرات (بقیہ نمبر20 صفحہ 3پر)

حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر 30 فیصد لیوی لگا رہی ہے، مفتاح اسماعیل

کراچی (این این آئی) سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر 30 فیصد لیوی عائد کر رہی (بقیہ نمبر21 صفحہ 3پر)

کراچی؛ وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال ایکسپو سنٹر میں 'انڈونیشین میڈیکا' نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

دفاعی خود انحصاری وقت کی اہم ضرورت

قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ثابت کردیا ہے کہ خلیجی عرب ممالک کو اپنی سکیورٹی کے لیے صرف امریکا کے ساتھ سٹریٹجک شراکت داری پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ابوظبی میں ہیلی فورم کے ایک پینل سے خطاب کرتے ہوئے ماجد الانصاری نے کہا کہ خطے میں عالمی طاقتوں کی موجودگی اور امریکا کے ساتھ سٹریٹجک اتحاد اہم ضرور ہے لیکن یہ خلیجی ممالک کی مکمل سکیورٹی کے لیے کافی نہیں۔ خلیجی ممالک کے لیے مستقبل کا راستہ سکیورٹی کے شعبے میں زیادہ خودکفالت حاصل کرنا ہے۔ ماجد الانصاری کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکا کے درمیان جاری تنازعہ نے خلیج میں سکیورٹی، بحری آمدورفت اور علاقائی استحکام کے حوالے سے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ حالیہ جنگ سے یہ سبق ملا ہے کہ خطے کو اپنی دفاعی اور سکیورٹی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ خلیجی ممالک کو اپنی دفاعی اور سکیورٹی صلاحیتیں مضبوط کرنے اور سلامتی کے شعبے میں زیادہ خودکفالت کی طرف بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات محض قطر کی تشویش نہیں بلکہ پورے خلیجی خطے کے لیے ایک بنیادی سوال بن چکی ہے کہ کیا کسی بیرونی طاقت پر حد سے زیادہ انحصار طویل المدت سلامتی کی ضمانت فراہم کرسکتا ہے؟ صدرِ ترکیہ طیب اردوان اور چین کے صدر شی جن پنگ پہلے ہی مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو اپنے مستقبل اور دفاع کا فیصلہ خود کرنے کا مشورہ دے چکے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کا ایجنڈا ہی مسلم دنیا میں انتشار پیدا کرکے اسے کمزور کرنے کا ہے۔ اس کے مقابلے کے لیے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین ہونے والا دفاعی معاہدہ ایک روڈ میپ کی صورت میں موجود ہے۔ معاہدے میں شامل تینوں ممالک کی طرف سے بھی دیگر ممالک کے لیے اس میں شامل ہونے کے دروازے کھلے رکھے گئے ہیں۔ خطے کے ممالک مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا حصہ بن کر مشترکہ دفاعی حصار قائم کرلیں تو امریکہ کے مقابلے میں وہ خود ایک بڑی طاقت بن سکتے ہیں۔ اس پیشرفت سے خطے میں ایک مضبوط اسلامی دفاعی بلاک تشکیل پاسکتا ہے جو آج وقت کی اشد ضرورت ہے۔

پاکستان میں سائبر جرائم اوران کا تدارک

ثناءاللہ عباسی

گلوبل فراڈ انڈیکس 2025 کے مطابق پاکستان کو آن لائن فراڈ سے تحفظ کے معاملے میں 112 ممالک میں 112 ویں نمبر پر رکھا گیا یعنی اس رپورٹ کے مطابق پاکستان کی درجہ بندی سب سے آخر میں ہے۔ یونیسف کی ایک حالیہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان مین تقریباً ہر 16 میں سے ایک، انٹرنیٹ استعمال کرنے والے بچے (عمر 12 سے 17 سال)، نے ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال اور بدسلوکی کے مسائل کا سامنا کیا۔ موجودہ دور میں کووِڈ وبا کے بعد تقریباً انسانی تعلقات سائبر سپیس میں ہی چلتے رہے اور انٹرنیٹ نے انسانی تعلقات کو ختم ہونے سے بچا لیا، جس کے اثرات انسانی تہذیب اور تمدن پر پڑے۔ جیسے جیسے انٹرنیٹ پر انسان استعمال بڑھاتا گیا تو اچھی اور بری چیزیں دونوں بڑھیں۔ جو بھی بری چیزیں انٹرنیٹ پر چل رہی ہوتی ہے ان کو عام زبان مین 'سائبر کرائم' کہا جاتا ہے لیکن قانونی طور پر سائبر کرائم کے معنی ایسے غیر قانونی اعمال ہیں جو کمپیوٹر، موبائل فون، انٹرنیٹ یا سوشل میڈیا کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ پاکستان میں سائبر کرائم کے واقعات تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ لوگوں کو آن لائن فراڈ، جعلی پیغامات، اکاؤنٹ ہیکنگ اور آن لائن ہراسانی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ 2025 میں پاکستان میں سائبر کرائم کی ایک لاکھ ساٹھ ہزار سے زیادہ شکایات درج ہوئیں۔ عام طور پر ہر سال ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ شکایات موصول ہوتی ہیں۔

ماہرین کے مطابق کئی لوگ سائبر کرائم کی شکایت نہیں کرتے، اس لیے اصل واقعات کی تعداد سرکاری اعداد وشمار سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق الیکٹرانک فراڈ کا نقصان تقریباً 3 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ پاکستان میں عام طور پر جس قسم کے سائبر جرائم زیادہ دیکھنے میں آتے ہیں ان میں جعلی آن لائن سرمایہ کاری، سوشل میڈیا اکاؤنٹ ہیکنگ، جعلی نوکریوں کے فراڈ، واٹس ایپ اکاؤنٹ ہیک کرنا، رینسم (تاوان کے لیے) ویئر حملے، جعلی بینک پیغامات، فشنگ، آن لائن مالی فراڈ اور آن لائن ہراسانی شامل ہیں۔ سائبر کرائم کے مقدمات میں بہت کم ملزموں کو عدالت سے سزا ملتی ہے۔ 2020 سے 2024 کے دوران سات ؟مار سے زائد گرفتاریاں ہوئیں لیکن صرف 222 افراد کو سزا ملی، یعنی سزا کی شرح تقریباً 3 فیصد رہی۔ اس کی بڑی وجوہات تفتیش میں مسائل، ثبوت جمع کرنے میں مشکلات اور عدالت میں مقدمات کو ثابت کرنے میں کمزوریاں ہیں۔ سائبر جرائم کا شکار مختلف لوگ بنتے ہیں، لیکن بعض افراد کو زیادہ خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ ان میں خواتین، بچے، صحافی، سماجی کارکن اور عام انٹرنیٹ صارفین شامل ہیں۔ کچھ سائبر مجرم مختلف نفسیاتی وجوہات کی وجہ سے جرائم کرتے ہیں۔ ان میں پیسہ کمانا، سنسنی اور شوق، بدلہ یا انتقام، طاقت کا احساس اور ہمدردی کی کمی شامل ہیں۔ سائبر مجرم اکثر ٹیکنالوجی سے زیادہ انسانی نفسیات کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس طریقے کو سوشل انجینئرنگ کہا جاتا ہے۔ مجرم لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً خوف پیدا کرنا، لالچ دینا، جعلی انعام کی پیشکش کرنا، جعلی نوکری دینا، زیادہ منافع کا وعدہ کرنا، بینک یا پولیس کا جعلی افسر بننا اور کسی دوست یا رشتہ دار کا روپ دھارنا۔ بہت سے لوگ سائبر کرائم کا شکار ہونے کے باوجود پولیس یا متعلقہ ادارے کو رپورٹ نہیں کرتے۔ اس کی وجوہات میں بدنامی کا خوف، خاندان کا دباؤ، مجرم سے خوف اور اداروں پر کم اعتماد شامل ہیں۔ سائبر کرائم کے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے NCCIA قائم کی گئی۔ NCCIA کو اس وقت ایک اہم مسئلے کا سامنا ہے اور وہ ہے تربیت یافتہ عملے کی کمی۔

ملک میں سائبر کرائم کے کیسز بہت زیادہ ہیں، لیکن ان کی تحقیقات کے لیے تفتیشی افسران کی تعداد کم ہے۔ اس وقت NCCIA کے پاس تقریباً 177 تفتیشی افسران ہیں۔ پاکستان کی تقریباً 25 کروڑ آبادی اور بڑھتے ہوئے سائبر کرائم کے مقابلے میں یہ تعداد بہت کم ہے۔ NCCIA اس وقت تقریباً 15 تھانوں/دفاتر پر مشتمل ہے، جہاں تقریباً 700 اہلکار کام کررہے ہیں۔ حکومت کے نئے منصوبے کے مطابق موجودہ 15 مراکز کو بڑھا کر 50 کیا جائے گا اور عملے کی تعداد تقریباً دو ہزار تک بڑھائی جائے گی۔ اس توسیع کا مقصد سائبر کرائم کی بڑھتی ہوئی شکایات کو زیادہ بہتر طریقے سے حل کرنا ہے۔

میٹا کمپنی نے، جس کے مالک مارک زکر برگ ہیں، امریکی ریاستوں کے ساتھ ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد بچوں کو سوشل میڈیا کی زیادہ استعمال اور اس کی عادت سے بچانا ہے۔

معاہدے کی اہم شرائط کے مطابق 13 سے 17 سال کی عمر کے نوجوان ایک دن میں زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے سوشل میڈیا ایپ استعمال کرسکیں گے، رات 12 سے صبح 6 بجے تک نوجوانوں کے لیے سوشل میڈیا کا حصول بند ہوگا، اس کے علاوہ سکول کے اوقات میں نوٹیفیکیشن بھی بند کیے جائیں گے تاکہ بچے پڑھائی پر توجہ دے سکیں، نوجوانوں کے اکاؤنٹس میں حفاظتی فیچرز پہلے سے ہی آن ہوں گے، ان سیٹنگز کو والدین کی اجازت کے بغیر تبدیل نہیں کیا جاسکے گا، والدین اپنے بچوں کے اکاؤنٹ کی سرگرمیوں کو دیکھ سکیں گے اور اگر بچہ حساس یا نامناسب مواد تلاش کرے گا تو والدین کو اس کے بارے میں اطلاع دی جائے گی۔

NCCIA کی اہلیت اور صلاحیت کو بڑھا جائے اور اس ایجنسی کو آزاد اور خودمختار بنانا ہوگا، اس لیے اس کا سربراہ کوئی آزاد کمیشن مقرر کرے جو سیاسی طور پر آزاد ہو اور اس ایجنسی کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکے۔

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی جس کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ غیر قانونی پوسٹوں کو ہٹائے، اس کے صلاحیت کو بھی بڑھایا جائے، لیکن سیاسی طور پر اس کو آزاد کریکہ لیے اس کی سربراہ اور ممبران کے تقرری ایک غیر جانب دار اور آزاد کمیشن کرے۔

سزاؤں کو بہتر بنانے کے لیے آزاد عدلیہ کا وجود بہت ضروری ہے۔

قانون کے تبدیلی بھی بہت اہم ہے۔ یورپ کے طرح جیل کے سزائیں کم اور غیر معمولی حالات میں دی جائیں اور معاشی سزائیں زیادہ دی جائیں۔

نوجوان نسل . خصوصا بچوں کو سکول کالج اور یونیورسٹیوں میں انٹرنیٹ کے ضابطے کی تعلیم دی جائے۔

یونیورسٹیوں میں انٹرنیٹ کے قانون کو لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جائے۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ سکیورٹی کے سخت تر طریقوں کو اپنانے کی رفتار تیز کی جائے کیوں کہ سائبر مجرموں کو صرف ایک افشا شدہ پاس ورڈ ہی کافی ہوتا ہے تاکہ وہ ای میل ایڈریسز اور دیگر ذاتی معلومات تک رسائی حاصل کرسکیں (پکسابے)

ای آئی، ڈیٹا، پرائیویسی، کرنسی اور ڈیجیٹل رائٹس کے بارے میں قانون سازی کی جائے۔

پاکستان کو بین الاقوامی قانون کا حصہ بنا چاہیے خصوصی طور پر، یورپ کے اپنانا چاہیے۔

بچوں کو نقصانات سے بچانے کے لیے میٹا کمپنی نے جو معاہدہ امریکہ کی ریاستوں کے ساتھ کیا ہے اس کا حصہ بنا چاہیے۔

دوسری جانب پٹرولیم لیوی کے مسئلے پر جماعت اسلامی کا دھرنا جاری رہے گا اور حکومتی و جماعتی ماہرین کے تکنیکی معاملات پر مذاکرات بروز پیر سے شروع کرنے کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ احسن اقبال، رانا ثناء اللہ اور سلمان رفیق پر مشتمل حکومتی وفد نے منصورہ میں جاکر حافظ نعیم الرحمٰن اور ان کے ساتھیوں نے ساتھ مذاکرات کئے۔ پھر پریس کانفرنس کی گئی اور طے پایا کہ فریقین کے ماہرین مل کر کوئی راستہ نکالیں گے۔ ماہرین پیر سے مذاکرات شروع کریں گے، دیکھتے ہیں کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ آئی ایم ایف اور عالمی اداروں کے ماہرین انہیں جو کچھ کرنے اور جیسا کرنے کا کہہ رہے ہیں وہ کرتے چلے جارہے ہیں، معاشی بحران کی شدت شاید کم ہوگئی ہے، معیشت کے زوال کا سفر رک گیا ہے، کلی معیشت پر حکومتی کنٹرول بحال ہوچکا ہے، زری اور مالیاتی ادارے کام کررہے ہیں لیکن ایسا کچھ کرنے یعنی کلی معیشت سنبھالنے کی قیمت عوام سے ٹیکسوں کی صورت فیس وصول کی جارہی ہے، عوام ٹیکس دیتے آرہے ہیں اور انہیں دینا بھی چاہئے لیکن اپنے حصے کا عوام سے ظالمانہ اور بے رحمانہ طریقے سے غیر منصفانہ انداز میں ٹیکس اینٹھے جارہے ہیں پٹرول کے ایک لیٹر پر 80 روپے لیوی اور 50 روپے دیگر ٹیکس کی ادائیگی ایک طالب علم سے بھی ہورہی ہے اور ایک مزدور اور رائیڈر بھی کررہا ہے حالانکہ وہ تو ٹیکس دہندگان کی فہرست میں ہی نہیں آنا چاہئے، بالواسطہ ٹیکسوں کی ایک طویل فہرست ہے جو عام شہری سے وصول کئے جارہے ہیں، ماچس کی ایک ڈبیا سے لے کر دال کے ایک پیکٹ تک ٹیکس وصول کئے جارہے ہیں، ٹیکسوں کی عجیب وغریب اقسام بھی دیکھنے میں آرہی ہیں، عام سٹور والا POS کے نام سے ایک روپیہ بل میں ڈال دیتا ہے کہتا ہے کہ یہ حکومت کی طرف سے پوائنٹ آف سیل کا ٹیکس ہے، اس کے ساتھ ساتھ وہ سامان ڈالنے والے تھیلے کی قیمت کے طور پر 5 یا 10 روپے مزید بل میں ڈال دیتا ہے، وصولیوں کے نامنصفانہ کلچر کے فروغ نے ہر سطح پر ناانصافی کو فروغ دینا شروع کررکھا ہے، پٹرول پمپ مالکان ایک زمانے میں گاڑی، موٹرسائیکل کے ٹائروں میں ہوا بھرنے کی مفت سہولت فراہم کرتے تھے جواب ختم ہوچکی ہے۔ اب گاڑی کے 4 ٹائروں میں ہوا بھروانے کے 50 روپے وصول کئے جاتے ہیں، ایک وقت تھا کہ پٹرول پمپ مالکان کی طرف سے گاڑی کے شیشے صاف کرنے کی سہولت دی جاتی تھی، گاڑی جونہی پٹرول بھروانے کے لئے کھڑی ہوتی ایک لڑکا سرف والا پانی اور وائپر لئے آتا اور فرنٹ بیک کے شیشے دھو دیتا۔ اب یہ سہولت بھی ختم کی جاچکی ہے۔

نئے صوبے یا انتظامی یونٹس! آئین کیا کہتا ہے

سعید آسی

اس پر تو بعد میں بحث ہوگی کہ نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کا ایشو دوبارہ کیوں زندہ کیا گیا اور نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بننے کی صورت میں قومی خزانے کو مزید کتنا بوجھ اٹھانا پڑے گا جو بہر صورت عوام کے کندھوں پر ہی آن گرے گا، فی الوقت اس امر کا جائزہ لینا ضروری ہے کہ نئے صوبے کے قیام کے لئے آئین کی کن کن دفعات اور شقوں میں ترمیم ناگزیر ہوگی اور کیا موجودہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں یہ آئینی ترامیم منظور کرنے کی پوزیشن میں بھی ہیں یا نہیں۔ یہ کسی کی خواہش کے تابع " کُن فیکون " والا کوئی معاملہ تو ہے نہیں کہ بس کہہ دیا اور ہوگیا۔ آئین پاکستان میں اس کا باقاعدہ پراسس موجود ہے جسے بروئے کار لائے بغیر نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے کی ٹھانی گئی ہے جس کا عندیہ وزیر داخلہ سید محسن نقوی کے تین روز قبل ایک نجی یونیورسٹی کی "ڈائیلاگ نشست" میں دیئے گئے اس بیان سے بھی ملتا ہے کہ نئے صوبے تو اب بننے ہی بننے ہیں، تو یہ ماورائے آئین اقدام کا الگ معاملہ ہے۔ تاہم اگر سسٹم کے معاملات آئین کے مطابق چلانے ہیں تو پھر آئین جو کہتا ہے اس پر بہر صورت عمل کرنا پڑے گا۔ دو روز قبل وفاقی وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کی حکومتی کمیٹی نے اسلام آباد کو صوبے کا درجہ دینے سے متعلق اپنی سفارشات وزیراعظم کو پیش کیں تو بادی النظر میں اس سے بھی یہی "پیغام" ملا کہ نئے صوبوں کی تشکیل کے کام کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اس حوالے سے سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اسلام آباد ملک کے کسی بھی صوبے کی حدود میں شامل نہیں اس لئے کسی صوبے میں سے نیا صوبہ نکالنے سے متعلق آئین کی دفعہ 239(4) کا اس پر اطلاق نہیں ہوتا۔ اسلام آباد کو صوبے کا درجہ دینے کے لیئے آئین کی دفعہ 1(2) میں ترمیم درکار ہوگی جس میں پاکستان کی حدود میں شامل وفاق اور چار صوبوں کا ان کے نام کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے چنانچہ اسلام آباد کو صوبے کا درجہ دینا مقصود ہے تو آئین کی دفعہ 1(2) میں ترمیم کرکے بطور صوبہ اسلام آباد کا اس میں نام شامل کرنا پڑے گا۔ اس کی تفصیلات میں اگلی سطور میں بیان کروں گا کہ آئین میں ترمیم کے کیا لوازمات ہیں۔ ابھی یہ واضح کرنا ضروری تھا کہ اسلام کو صوبہ بنانے کے لئے آئین کی دفعہ 239(4) لاگو نہیں ہوتی۔ اب آتے ہیں کسی ایک صوبے میں سے نیا صوبہ یا صوبے نکالنے کی بحث کی جانب۔ اس کیلئیے آئین کی دفعہ 239(4) میں طریقِ کار وضع کیا گیا ہے جبکہ آئین کی کسی دفعہ یا شق میں ترمیم کا طریق کار دفعہ 238 اور دفعہ 238 کی شقوں میں واضح طور پر درج ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ آئین کی دفعہ 239(4) کے تحت کسی صوبے میں سے ایک وقت میں ایک ہی نیا صوبہ بنانے کی متعلقہ صوبائی اسمبلی میں قرارداد منظور کی جاسکتی ہے جو متعلقہ صوبے کی اسمبلی میں مجموعی ارکان کی دوتہائی ارکان کی اکثریت کے ساتھ منظور ہوگی اور پھر قومی اسمبلی میں یہ قرارداد حاضر ارکان کی دوتہائی اکثریت کے ساتھ منظور کی جائے گی تو اس قرارداد پر صدر مملکت دستخط کرکے آئین کی متعلقہ شق میں ترمیم کے لئے پارلیمنٹ میں اس ترمیم کا پراسس شروع کرنے کی اجازت دیں گے۔ اس کے لئے قومی اسمبلی اور سینٹ میں مجموعی ارکان کی دوتہائی اکثریت درکار ہوگی۔

اگر آج کی پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں حکومتی اور اپوزیشن بنچوں کی تعداد کا جائزہ لیا جائے تو سندھ اسمبلی پہلے ہی سندھ میں سے کسی نئے صوبے کے خلاف دوتہائی اکثریت سے قرارداد منظور کرکے وہاں آئینی طریق کار کے مطابق نئے صوبے کے قیام کا دروازہ بند کرچکی ہے۔ دوسری صوبائی اسمبلیوں میں سے پنجاب اور خیبر پی کے اسمبلی میں حکومتی پارٹیوں کو دوتہائی اکثریت حاصل ہے جہاں نئے صوبے کی قرارداد منظور کرائی جاسکتی ہے مگر وہاں ایسی کسی قرارداد پر سیاسی محاذ گرم ہوسکتا ہے بالخصوص خیبر پی کے اسمبلی میں نئے صوبے کے لئے قرارداد مجموعی ارکان کی دوتہائی اکثریت کے ساتھ منظور کرانا ارکان اسمبلی کو تگنی کا ناچ نچا کر ہی ممکن ہوسکتا ہے کیونکہ مولانا فضل الرحمان کی جے یو آئی تو کھل کر نئے صوبوں کی مخالفت کررہی ہے جبکہ وہاں کی حکمران پی ٹی آئی میں بھی اس ایشو پر تقسیم موجود ہے۔ بلوچستان میں ویسے ہی کسی پارٹی کو مجموعی ارکان والی دوتہائی اکثریت حاصل نہیں اس لیئے نئے صوبے کی منظوری کے جو بنیادی فورم ہیں وہاں ایسی کسی قرارداد کو ٹف ٹائم ملے گا۔ رہا پنجاب اسمبلی کا معاملہ تو یہاں حکومتی پارٹی مسلم لیگ ن کے پاس واضح دوتہائی اکثریت ہے۔ یہ اسمبلی سابقہ اسمبلی کی طرح نئے صوبے کی قرارداد منظور کرلیتی ہے تو سینٹ میں جاکر معاملہ لٹک جائے گا کیونکہ وہاں رولنگ پارٹی کے پاس دوتہائی اکثریت موجود نہیں۔ تو کیا اس ایشو پر محض سیاسی محاذ گرم رکھنا مقصود ہے؟ اس کے لئے آئین کا تقاضہ نبھایا جائے گا تو بالخصوص پنجاب کو جتنے صوبوں میں تقسیم کرنا مقصود ہوگا، اس کے لیئے ہر صوبے کی الگ الگ قرارداد صوبائی اسمبلی سے دوتہائی اکثریت کے ساتھ منظور کرائی جائے گی کیونکہ دفعہ 239 شق چار کے تحت صرف ایک نئے صوبے کی قرارداد لائی جاسکتی ہے، ایک ہی قرارداد کے ذریعے ایک سے زیادہ صوبوں کی تشکیل آئینی تقاضے سے مطابقت نہیں رکھتی۔ تو جناب آپ خود ہی اندازہ لگا لیجئے کہ نئے صوبے یا صوبوں کی تشکیل آئینی تقاضے کے تحت کتنے کٹھن مراحل سے گذر کر ممکن ہوسکتی ہے۔ اسی طرح اگر اسلام آباد کو صوبہ بنانا ہو تو اس کے لیے بنیادی طور پر آئینی ترمیم کا ایک جامع پیکیج درکار ہوگا۔ صرف آرٹیکل 1 میں "اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری" کے الفاظ نکال کر "صوبہ اسلام آباد" لکھ دینا کافی نہیں ہوگا۔

یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ آئین کی دفعہ 1 میں اسلام آباد کو وفاقی دارالحکومت کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اگر اسے صوبہ بنایا جائے تو آئین کی دفعہ 1(2) میں ترمیم کے ذریعے اس کی موجودہ حیثیت ختم کرکے اسے ایک صوبے کے طور پر آئینی فہرست میں شامل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد آئین کی دفعہ 106 میں بھی ترمیم مقصود ہوگی جو صوبائی اسمبلیوں کی تشکیل سے متعلق ہے۔ چنانچہ اس آئینی شق میں ترمیم کرکے صوبہ اسلام آباد کی اسمبلی، اس کی عمومی اور مخصوص نشستیں اور انتخابات کا طریق کار متعین کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ اسلام آباد کے صوبہ بننے سے سینیٹ میں نمائندگی بھی تبدیل ہوجائیگی۔

اس وقت وفاقی دارالحکومت کی سینیٹ میں الگ نمائندگی ہے۔ آئین کی دفعہ 59 کے تحت وفاقی دارالحکومت سے دو جنرل، ایک خاتون اور ایک ٹیکنوکریٹ و عالم کی نشستیں موجود ہیں۔ چنانچہ صوبہ بننے کے بعد اسلام آباد کو صوبائی اسمبلی کے ذریعے سینیٹ میں صوبائی نمائندگی دینے کے لیے متعلقہ آئینی دفعات تبدیل کرنا پڑیں گی۔ اسی طرح اسلام آباد کے صوبہ بننے سے قومی اسمبلی کی نشستوں کا بھی دوبارہ تعین ہوگا جس کے لیئے آئین کی دفعہ 51 میں ترمیم مقصود ہوگی جبکہ صوبہ بننے کے بعد اسلام آباد صرف وفاق کے زیر انتظام علاقہ نہیں رہے گا بلکہ اسے دوسرے صوبوں کی طرح صوبائی حکومت، وزیراعلیٰ، صوبائی کابینہ، صوبائی اسمبلی، صوبائی محاصل اور آئینی صوبائی اختیارات دینا ہوں گے جس کے لیئے ان سے متعلق متعدد آئینی دفعات میں بھی ضروری ترامیم کرنا پڑیں گی۔

کیا آپ کو اسلام آباد کو صوبے کے قالب میں ڈھالنے یا پہلے سے موجود صوبوں میں نئے صوبے نکالنے کا آئینی طریق کار آسان نظر آرہا ہے؟ ہاں البتہ نئے انتظامی یونٹ بنانے کی راہ میں کوئی آئینی پابندی حائل نہیں۔ اس کے لئے محض قانون سازی کی ضرورت ہوگی اور آپ کسی صوبے اندر کسی ڈویژن یا ضلع تو کجا، کسی تحصیل کو بھی انتظامی یونٹ کا درجہ دے سکتے ہیں جو بہر حال اپنے صوبے کا حصہ ہی رہے گا اور اسی کی انتظامیہ کا ایک کل پرزہ ہوگا۔ کسی انتظامی یونٹ کی الگ اسمبلی، الگ گورنر، الگ وزیر اعلیٰ، الگ ہائیکورٹ اور الگ آئی جی پولیس کا تقرر تو آئین کی دفعہ 239(4) کو فضا میں معلق کرکے ہی عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ تو جناب نئے انتظامی یونٹوں کی جانب ضرور قدم بڑھائیں مگر اس کے لئے بھی قومی خزانے پر پڑنے والے اضافی بوجھ کا جائزہ لے لیں کہ ملک کو درپیش اقتصادی مسائل کی موجودگی میں ہم اس کے متحمل بھی ہوسکتے ہیں یا نہیں۔ اس بنیاد پر عوام کے مسائل حل کرکے ان کا اعتماد حاصل کرنے کا صائب راستہ یہی ہے کہ بلدیاتی اداروں کو فعال کرکے انہیں عوام کی دہلیز پر ریلیف مہیا کرنے کا ذریعہ بنالیا جائے۔ سسٹم کو "ری سیٹ" کرنے کی اصطلاح کو بھی فعال بلدیاتی نظام کے ذریعے ہی عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے جو آئینِ پاکستان کا لازمی تقاضہ بھی ہے۔ مگر حضور! نئے صوبے ہر صورت بنانے کا عزم تو کسی ماورائے آئین اقدام کے تحت ہی ممکن ہوسکتا ہے اور ایسے تجربات قوم پہلے بھی بھگت چکی ہے۔

بقیہ 1

معاوضے کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ شہری منصوبہ بندی و ترقی (UP&D)، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ شہری حدود میں قائم ڈیری فارمز سے فضلہ جات کی تلفی، صفائی وحفظانِ صحت، انسانی وحیوانی صحت، ٹریفک اور ماحولیاتی آلودگی سمیت مختلف مسائل پیدا ہورہے ہیں، جس کے پیش نظر ڈیری فارمز کو مرحلہ وار شہری حدود سے باہر منتقل کرنے کی اصولی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ڈیری فارمز کی منتقلی کے لیے اراضی کی دستیابی، لاجسٹکس اور متوقع اخراجات سے متعلق ابتدائی تجاویز اور تخمینے بھی پیش کیے گئے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ ڈیری فارمز کی منتقلی کے لیے جامع اور قابلِ عمل نفاذی منصوبہ تیار کیا جائے، جس میں مرحلہ وار منتقلی کا شیڈول، ذمہ دار اداروں، ضروری سہولیات، لاجسٹکس اور عملدرآمد کی واضح ٹائم لائن شامل ہو۔ انہوں نے ہدایت کی کہ منصوبے سے متعلق تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے تاکہ عملدرآمد کے دوران کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ کوئٹہ ماسٹر پلان کے حوالے سے چیف سیکرٹری نے دستیاب ڈیٹا اور منصوبہ بندی کے عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ صنعتی، زرعی اور رہائشی زوننگ کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھتے ہوئے شہری آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کو صاف، محفوظ، منظم اور پائیدار شہری ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے ماسٹر پلان کے نفاذ کے لیے تمام متعلقہ ادارے مربوط حکمت عملی کے تحت بروقت اقدامات کریں۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ میں پانی کی قلت کو اہم چیلنج قرار دیتے ہوئے پانی کے تحفظ اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے ریچارج ویلز کے قیام اور مساجد کے وضو کے استعمال شدہ پانی کو مناسب طریقہ کار کے تحت دوبارہ قابلِ استعمال بنا کر زرعی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے اقدام کو سراہا اور اس حوالے سے عملی اقدامات مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے بلڈنگ کوڈز پر مؤثر اور بلاامتیاز عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ شہری منصوبہ بندی کے ضوابط پر عملدرآمد میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں سرکاری ملازمین کے طبی معاوضے اور ری ایمبرسمنٹ کے موجودہ نظام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے موجودہ پالیسی کا ازسرنو جائزہ لے کر اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور طبی اخراجات کی ادائیگی کے لیے مؤثر، شفاف اور یکساں نظام وضع کرنے کی فوری ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ری ایمبرسمنٹ کے لیے باقاعدہ اور واضح قواعد وضوابط وضع کیے جائیں اور پسند وناپسند کی بنیاد پر کسی بھی قسم کا امتیازی سلوک ناقابلِ قبول ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ غریب اور مستحق عوام کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو سرکاری ملازمین کے لیے ہیلتھ کارڈ کے نفاذ کے عمل کو تیز کرنے، مربوط ڈیجیٹل میکانزم قائم کرنے اور تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ وہم آہنگی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی

بقیہ 2

عمل میں لائی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمٰن ساتکزئی نے کہا کہ سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد نہ کرنے والے دکانداروں کو جیل بھیجا جائے گا، جبکہ ناپ تول میں کمی کرنے والے افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے بازاروں میں نرخنامے کی پابندی، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور ناپ تول کے عمل کی نگرانی مزید مؤثر بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں قائم تجاوزات کے خاتمے کیلئے بھی کارروائی جاری رہے گی، عوامی گزرگاہوں اور سڑکوں پر غیر قانونی تجاوزات قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمٰن ساتکزئی نے کہا کہ عوام کو کسی بھی دکاندار کی جانب سے زائد قیمت وصول کرنے، سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی یا ناپ تول میں کمی کی شکایت ہو تو وہ براہِ راست انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ عوام اپنی جائز شکایات کے ازالے کیلئے میرے دفتر آسکتے ہیں، انتظامیہ عوام کی شکایات پر فوری کارروائی کرے گی

بقیہ 3

ایک چوکیدار شامل ہے نوٹیفکیشن کے مطابق ڈی ایچ او آفس لسبیلہ میں تعینات لیڈی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بختاور جمال، بولان میڈیکل کمپلیکس اسپتال کوئٹہ میں تعینات میڈیکل آفیسر تعینات ڈاکٹر ساجد ظہور، ٹیچنگ اسپتال لورالائی میں تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد عرفان، ڈی ایچ او آفس لورالائی میں تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر مسعود احمد اور ڈی ایچ او آفس ڈیرہ بگٹی میں تعینات چوکیدار، مالی محمد حسن کو ملازمت سے برطرف کردیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق برطرفی کی سزا بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 کے تحت دی گئی۔

بقیہ 4

رکھنا اور علاقے میں امن و امان کی فضا کو بحال رکھنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تمام ہوٹل، ریسٹورنٹ اور کیفے مالکان کو سخت تنبیہ جاری کی گئی ہے کہ وہ شیشہ کیفے کا سلسلہ فوراً بند کردیں۔ انتظامیہ کے مطابق حکم نامے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری اور بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں نہ صرف متعلقہ ہوٹل یا کیفے کو موقع پر ہی سیل کردیا جائے گا، بلکہ ان کے مالکان کے خلاف قانونی مقدمات بھی درج کیے جائیں گے۔ اسسٹنٹ کمشنر خضدار نے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ کی خاص ٹیمیں مختلف علاقوں کو باقاعدگی سے معائنہ کریں گی تاکہ حکم نامے پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے

بقیہ 5

ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ شہید پولیس اہلکار عزت اللہ نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ شہید پولیس اہلکار کے اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کا حوصلہ اور عزم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری طاقت ہے۔

بقیہ 6

گئے۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی گائیڈ لائنز کی روشنی میں شعبہ اکنامکس میں پی ایچ ڈی پروگرام شروع کرنے کے لیے اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ جامعہ تربت کو اعلیٰ اور معیاری تحقیقی سرگرمیوں کے لیے اس خطے کا سب سے بڑا مرکز بنایا جاسکے۔ کمیٹی نے ایم ایس اکنامکس کے اسکالرز کی جانب سے جمع کردہ تحقیقی عنوانات کا تفصیلی جائزہ لیا اور سپروائزرز اور کوسپروائزرز کی تقرری کی منظوری دی، تاہم کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ تحقیقی عنوانات میں مزید بہتری لانے کے بعد ہی ان کی باضابطہ منظوری دی جائے گی، تاکہ تحقیقی معیار کو مزید بلند کیا جاسکے۔ تحقیقی نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے کمیٹی نے ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالرز کی ریسرچ ورکشاپس اور سیمینارز میں شرکاء کی حاضری کو لازمی قرار دیا۔ اس کے علاوہ ہر اسکالر کی ریسرچ فائل بنانے اور اسے باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھنے پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں گریجویٹ اسٹڈیز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وسیم برکت، شعبہ اکنامکس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم، شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر بدل خان، اور پروگرام کوآرڈینیٹر امیر بخش نے بھی شرکت کی

بقیہ 7

کوالیفائی کیا، جبکہ کھلاڑیوں نے بھرپور جوش وجذبے سے مقابلوں میں حصہ لیا گرلز کرکٹ کے تیسرے روز گوادر گرائمر اسکول نے آرمی پبلک اسکول گوادر کو جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلانچی پاڑہ نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کو شکست دے کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ اسی روز فٹسال میں یونیورسٹی آف گوادر نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول ملابند اور دارالعلوم پبلک اسکول نے گوادر گرائمر اسکول کو شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا دوسرے روز کرکٹ کے مقابلوں میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جہلی ڈھور نے دارالعلوم پبلک اسکول جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیخے اسماعیل کو شکست دے کر اگلے مرحلے، جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ مقابلوں کے مہمانانِ خصوصی میں ناصر رحیم سہرابی، شہناز ہوت، ڈاکٹر رابعہ اسلم، ایڈووکیٹ حمیدہ اختر نواز اور ڈاکٹر روبینہ نذیر شامل تھے۔

بقیہ 8

سرگرمیوں، بنیادی سہولیات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کوہاڈی وارڈ میں کلاس رومز کی کمی کا جائزہ لیا گیا، جہاں محدود جگہ کے باعث ایک سے زائد جماعتوں کی طالبات کو ایک ہی کمرے میں بٹھا کر تدریسی عمل جاری رکھا جارہا ہے۔ اسکول میں نان ٹیچنگ اسٹاف کی عدم دستیابی کے مسئلے کی بھی نشاندہی کی گئی، جبکہ انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے معاون عملے کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول سنیٹر اسحاق وارڈ میں اساتذہ تدریسی سرگرمیوں میں مصروف پائے گئے۔ تاہم مڈل سیکشن کی طالبات کو نصابی کتب کی عدم دستیابی کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کراتے ہوئے نصابی کتب کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ اسی طرح گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول گھٹی ڈور میں کلاس رومز کی کمی کے باعث طالبات کو اسکول کے باہر کھلے ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کی مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ نئی کلاس رومز کی تعمیر تک طالبات کے لیے عارضی شیڈ یا متبادل تعلیمی جگہ کی فراہمی کو فوری ضرورت قرار دیا گیا۔

بقیہ 9

ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کررہے ہیں۔ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیوں میں کوئی کمزوری یا نرمی نہیں برتی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ ریاستی اداروں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے نتیجے میں صوبے میں امن کی صورتحال ضرور بہتر ہوگی اور امن دشمن عناصر کی باقیات کو بھی ختم کیا جائے گا

بقیہ 10

نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلاک شناختی کارڈ والے افراد کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے اور اپنی مشکلات اور مسائل سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ بلاک شناختی کارڈ کا مسئلہ سنگین نوعیت کا ہے، جن افراد کے شناختی کارڈ بلاک ہیں ان کی مکمل تصدیق کے بعد انہیں ان کا حق دلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نادرا اور سیکیورٹی ادارے مشترکہ طور پر ان کیسز کی جانچ پڑتال کو یقینی بنائیں تاکہ کوئی بھی حقدار شناختی کارڈ سے محروم نہ رہے جبکہ کسی غیر متعلقہ فرد کو شناختی کارڈ جاری نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک شناختی کارڈ کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات درپیش ہیں، شناختی کارڈ کے بغیر نہ روزگار ملتا ہے اور نہ ہی سرکاری سہولیات، اس لیے اس مسئلے کا حل اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 11

کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج اس دھرنے کا چھبیسواں دن ہے، مگر عوام کا جوش وجذبہ کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہا ہے۔ لوگ اسے اپنا فرض سمجھ کر اپنے بچوں، بزرگوں اور اہل خانہ کے ہمراہ دھرنے میں شریک ہورہے ہیں۔ یہ دھرنا محض ایک احتجاج نہیں بلکہ عوام میں شعور بیدار کرنے اور انہیں ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار کرنے کی تحریک بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پچیس کروڑ عوام کا مسئلہ ہے، جماعت اسلامی یا اس کی قیادت کا ذاتی مسئلہ نہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن اس وقت عوام کی آواز بن کر حکمرانوں کو آئینہ دکھا رہے ہیں۔ عوام یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ پیٹرول کی اصل قیمت کے علاوہ مختلف ناموں سے ٹیکس اور لیوی کی صورت میں مزید بوجھ کیوں ڈالا جارہا ہے؟ عالمی منڈی میں قیمت بڑھے تو اسے پیٹرول کی قیمت میں اضافہ کہا جاسکتا ہے، لیکن لیوی اور دیگر ٹیکسوں کے نام پر عوام سے مسلسل وصولی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ثمینہ سعید نے کہا کہ جماعت اسلامی نے آئی پی پیز کے مسئلے پر بھی عوام کو شعور دیا اور دھرنے کے ذریعے دباؤ پیدا کیا، جس کے نتیجے میں بجلی کے شعبے میں عوام کو ریلیف ملا۔ آج اسی عوامی جدوجہد کا اگلا مرحلہ لیوی کے نام پر وصول کیے جانے والے بھتہ ٹیکس کے خاتمے کی جدوجہد ہے، اور عوام اس مقصد کے حصول تک اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ انہوں نے حکمران طبقے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، مگر حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات کم ہونے کا نام نہیں لیتے۔ بیرونِ ملک دورے، مہنگے جہاز، قیمتی گاڑیاں اور سرکاری وسائل پر شاہانہ طرزِ زندگی عوام کے لیے ناقابلِ قبول ہے۔ حکمرانوں کو بھی سادگی اختیار کرتے ہوئے عوام کی طرح اپنے اخراجات کم کرنے ہوں گے

بقیہ 12

خیال کیا گیا ملاقات میں، میونسپل کارپوریشن تربت کے چیف آفیسر شعیب ناصر، پی ڈی ایم اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر ملک ریحان دشتی، انجمن تاجران کیچ کے صدر نثار احمد جوسکی، اعجاز احمد جوسکی، اسحاق روشن، عبدالرحمٰن سنگر، ظریف زدگ، ٹھیکیدار زبیر، کہدہ نور، فضل کریم، گلزار دوست، سیٹھ یاسین، جمال شکیل، احسان سمیت دیگر افراد موجود تھے۔ وفود نے ڈپٹی کمشنر کیچ کو ضلع کیچ میں امن وامان کی صورتحال، پاک ایران بارڈر کی بندش، بی ایس ڈی آئی منصوبے اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے آبسر انٹر کالج کی طالبات کے لیے بس کی فراہمی سمیت دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کا بھی مطالبہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے اور ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں

بقیہ 13

والے بلوچستان میڈیا فورم کے پہلے مرکزی سیشن میں بلوچستان کے صحافیوں کو درپیش مسائل، ان کے بنیادی و پیشہ ورانہ حقوق، لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء اور تحفظ اور صوبے میں صحافت کو درپیش مختلف چیلنجز پر تفصیلی غور کیا جائے گا۔ جبکہ صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ اور مقامی اخبارات ومیڈیا اداروں کی بقاء کیلئے آئندہ جدوجہد کی سمت اور جامع لائحہ عمل کا تعین بھی کیا جائے گا۔ قیوم بلوچ اور اللہ داد رند نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم کا قیام کسی فرد، گروہ یا تنظیم کے خلاف نہیں بلکہ بلوچستان کے صحافیوں، میڈیا ورکرز اور لوکل پرنٹ میڈیا کے مشترکہ مسائل کے حل، ان کے جائز حقوق کے تحفظ اور صحافتی برادری کے درمیان اتحاد ویکجہتی کے فروغ کیلئے عمل میں لایا گیا ہے۔ بلوچستان کا صحافی انتہائی مشکل حالات میں اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے، تاہم اس کے باوجود صحافیوں کو معاشی، پیشہ ورانہ اور دیگر متعدد مسائل کا سامنا ہے، جن کے مستقل اور مؤثر حل کیلئے اجتماعی جدوجہد وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا لوکل پرنٹ میڈیا صوبے کی آواز ہے، جس نے ہر دور میں عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور دور دراز علاقوں تک کی خبریں حکام اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ مقامی اخبارات اور ان سے وابستہ صحافی وکارکن آج شدید مشکلات سے دوچار ہیں، اس لئے لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء، استحکام اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ایک واضح، منظم اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔

بقیہ 14

اس تعلیمی ادارے کو 2013ء میں مڈل سکول کا درجہ تو دے دیا گیا، تاہم مڈل کا درجہ ملنے کے باوجود آج تک سکول میں اضافی کلاس رومز، چار دیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جاسکیں۔ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی کے ہیڈ ماسٹر استاد طالب حسین جمالی اور اہلِ علاقہ نے گنداخہ پریس کلب سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سکول میں اس وقت ایک سو سے زائد بچے زیرِ تعلیم ہیں، مگر ضروری سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث طلبہ کو تعلیم کے حصول میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ محدود عمارت اور صرف دو کمروں کے باعث تدریسی عمل بھی متاثر ہورہا ہے، جبکہ چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ اور طلباء کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جبکہ موجودہ 2 کلاس روم کی عمارت بھی خستہ حال اور کمزور ہوچکی ہے کمروں کو جگہ جگہ دراڑیں بھی پڑ چکی ہیں انہوں نے کہا کہ بچوں کے لیے مناسب واش رومز اور پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ ان سہولیات کے بغیر طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور سکول کا تعلیمی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے۔ ہیڈ ماسٹر استاد طالب حسین جمالی اور کمیونٹی رہنماؤں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستا محمد، ڈپٹی کمشنر اوستا محمد، ایف سی بلوچستان 114 ونگ کے کمانڈر کرنل محمد رضوان علی طیب، سیکرٹری تعلیم بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی کی موجودہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اضافی کلاس رومز، چار دیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ علاقے کے بچوں کو بہتر اور محفوظ تعلیمی ماحول میسر آسکے۔

بقیہ 15

مطابق پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کے تیسرے میچ میں کراچی کے معروف پاکستان کرکٹ کلب کے وکٹ کیپر بیٹسمین غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ دی گئی، جس پر پاکستان کرکٹ کلب کراچی کی انتظامیہ نے غازی غوری کو مبارکباد پیش کی۔ انتظامیہ نے پاکستان کرکٹ کلب کراچی کے وکٹ کیپر بیٹسمین غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ ملنا قابل فخر اور باعث افتخار قرار دیا۔ واضح رہے کہ کراچی کے معروف پاکستان کرکٹ کلب کی تاریخ بین الاقوامی کرکٹ میں نمایاں خدمات انجام دینے والے کھلاڑیوں سے بھری ہوئی ہے۔ غازی غوری سے قبل اس کلب سے وابستہ متعدد کھلاڑی پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں، جن میں سرفراز احمد، اسد شفیق، فخر زمان، شان مسعود، سعود شکیل، میر حمزہ، تابش خان، صائم ایوب، انور علی، رمیز راجہ جونیئر، دانش عزیز، محمد اعظم خان، احسان علی، سعد علی، عثمان خان، رومان رئیس، خواجہ محمد نافع اور عمیر بن یوسف بھی شامل ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز غازی غوری کا ٹیسٹ کرکٹر بننا پاکستان کرکٹ کلب کراچی کی شاندار اور تاریخی کرکٹ روایت میں ایک اور قابل فخر سنگ میل ہے۔ پاکستان کرکٹ کلب سے وابستہ کھلاڑیوں کو ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کرکٹ کلب کراچی نے ملک کو باصلاحیت اور معیاری کرکٹرز فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ 16

کے موقع پر کرک روڈ پر واقع فیضانِ عطار پروجیکٹ میں گرینڈ مدرسۃ المدینہ اور گرینڈ جامعۃ المدینہ کے عظیم دینی و تعلیمی منصوبے کا باقاعدہ سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا۔ اس موقع پر روح پرور اور ایمان افروز ماحول دیکھنے میں آیا، جہاں دینی تعلیم کے فروغ کے لیے اس اہم منصوبے کے آغاز پر شرکاء نے خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ سنگِ بنیاد کی تقریب میں نگرانِ بلوچستان مشاورت قاری محمد لیاقت علی عطاری، سبی کی معزز شخصیات، تاجر برادری، صحافیوں، دعوتِ اسلامی کے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی ذمہ داران سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی حاجی محمد فضیل رضا عطاری مدظلہ العالی سمیت دیگر ذمہ داران اور معزز شخصیات نے مل کر گرینڈ مدرسۃ المدینہ اور گرینڈ جامعۃ المدینہ کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر مقررین کا کہنا تھا کہ دینی وعصری تعلیم کے ساتھ قرآن وسنت کی تعلیمات سے نئی نسل کو روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے مدارس اور جامعات معاشرے میں دینی شعور، اخلاقی تربیت اور اسلامی اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ گرینڈ مدرسۃ المدینہ اور گرینڈ جامعۃ المدینہ کا قیام سبی اور گردونواح کے عوام کے لیے ایک اہم دینی و تعلیمی پیش رفت ثابت ہوگا

بقیہ 17

کوالیفائی کیا، جبکہ کھلاڑیوں نے بھرپور جوش وجذبے سے مقابلوں میں حصہ لیا گرلز کرکٹ کے تیسرے روز گوادر گرائمر اسکول نے آرمی پبلک اسکول گوادر کو جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلانچی پاڑہ نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کو شکست دے کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ اسی روز فٹسال میں یونیورسٹی آف گوادر نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول ملابند اور دارالعلوم پبلک اسکول نے گوادر گرائمر اسکول کو شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا دوسرے روز کرکٹ کے مقابلوں میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جہلی ڈھور نے دارالعلوم پبلک اسکول جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیخے اسماعیل کو شکست دے کر اگلے مرحلے، جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ مقابلوں کے مہمانانِ خصوصی میں ناصر رحیم سہرابی، شہناز ہوت، ڈاکٹر رابعہ اسلم، ایڈووکیٹ حمیدہ اختر نواز اور ڈاکٹر روبینہ نذیر شامل تھے۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے ملاقات، مصافحہ اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے گرلز اسپورٹس کے فروغ کے لیے میر ارشد قلتی اور ان کی مینجمنٹ کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ فیسٹیول کے انعقاد میں محکمہ تعلیم گوادر، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کا تعاون حاصل ہے۔

بقیہ 18

فراہمی کے لیے حکومتی اخراجات پر آغا خان اسپتال کراچی میں علاج کرانے کے حوالے سے مراسلہ جاری کردیا گیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں گی اور حکومت اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ مستونگ کے علاقے کلی بیری میں پیش آنے والے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ متاثرہ خاتون کو طبی امداد کے ساتھ مکمل قانونی معاونت بھی فراہم کی جائے گی شاہد رند نے کہا کہ خواتین پر تشدد اور تیزاب گردی جیسے واقعات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کے علاج معالجے اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے جبکہ واقعے کی تحقیقات قانون کے مطابق آگے بڑھائی جائیں گی۔

بقیہ 19

محکمہ تعلیم کے افسران سکول کے ہیڈ ماسٹر اساتذہ کرام اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے ضلع بھر کے تعلیمی اداروں میں طلباء وطالبات کو بہتر اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں اسی سلسلے میں سکولوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات طلباء کی تعداد اور دستیاب کلاس رومز کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع اُستا محمد میں 37 اضافی کمروں کی منظوری دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ اضافی کلاس رومز کی تعمیر سے سکولوں میں طلباء کے لیے مزید گنجائش پیدا ہوگی اور انہیں بہتر تعلیمی سہولیات میسر آئیں گی مناسب اور کشادہ کلاس رومز کی فراہمی سے تدریسی عمل میں بہتری آئے گی جبکہ اساتذہ بھی زیادہ مؤثر انداز میں اپنی تدریسی ذمہ داریاں انجام دے سکیں گیا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے لیے تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی انفراسٹرکچر کی بہتری اور تدریسی ماحول کو سازگار بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ تعمیراتی کاموں کے معیار کو یقینی بنایا جائے اور تمام منصوبے مقررہ معیار اور مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی شعبے میں کیے جانے والے اقدامات کا بنیادی مقصد بچوں کو ان کی دہلیز پر معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کرنا اور انہیں بہتر مستقبل کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 20

واقع ایک پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا۔ پولیس کے مطابق دھماکہ اسوقت ہوا جب ایک مسافر کوچ پل سے گزر رہی تھی جس کے نتیجے میں کوچ میں سوار متعدد مسافر زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال مستونگ منتقل کردیا گیا۔ دھماکہ سے قومی شاہراہ پر پل کو نقصان پہنچنے سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی تاہم ٹریفک کی روانی متبادل راستے سے جاری ہے۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے

بقیہ 21

آب اور اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اور فعال رابطہ ضروری ہے۔ عوامی خدمت کا اصل معیار یہ ہے کہ عام شہری کو اپنے مسائل کے حل کیلئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکومت، انتظامیہ، پولیس اور عوامی نمائندوں کو باہمی تعاون سے شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں عوام کو درپیش مسائل ومشکلات کے حل کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، صحت وصفائی، نکاسی آب، بجلی، پانی اور دیگر عوامی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں ادا کرنا ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز پر قابو پانے کیلئے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ شہریوں کے جان ومال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، اسلیے پولیس اور انتظامیہ کو جدید تقاضوں کے مطابق اپنی کارکردگی مزید بہتر بنانا ہوگی۔ جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں میں احساسِ تحفظ پیدا کرنا بھی ناگزیر ہے۔ گورنر نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندے محض دفاتر تک محدود رہنے کی بجائے وقتاً فوقتاً اپنے حلقوں اور مختلف علاقوں کا دورہ کرکے عوام سے براہ راست رابطہ اور ان کے مسائل سنیں۔ عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان براہِ راست رابطہ جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ مسائل ومشکلات کے بروقت حل میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

بقیہ 22

ایس پی ریلوے پولیس جاوید خان کے احکامات اور ڈی ایس پی انعام گل کی ہدایات پر ایس ایچ او ریلوے پولیس سیوی عبدالمجید نے پولیس ٹیم کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر ریلوے اسٹیشن پر کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران مشکوک خاتون کے بیگ کی تلاشی لی گئی تو اس میں سے بھاری مقدار میں آئس برآمد ہوئی۔ ریلوے پولیس نے منشیات قبضے میں لے کر خاتون کو حراست میں لے لیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا کارروائی میں ہیڈ کانسٹیبل عابد حسین، کانسٹیبل محمد زبیر سمیت دیگر اہلکاروں نے حصہ لیا ریلوے پولیس حکام کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی، جس کے نتیجے میں منشیات کی ایک بڑی کھیپ کو دوسرے صوبے منتقل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی ایس ایچ او ریلوے پولیس عبدالمجید نے میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس فوری طور پر متحرک ہوئی اور ریلوے اسٹیشن پر چیکنگ کا عمل سخت کیا گیا دوران چیکنگ خاتون کے بیگ سے 8 کلو آئس برآمد ہوئی، جس کے بعد اسے گرفتار کرکے قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے خاتون کا تعلق خانیوال سے بتایا گیا انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمہ سے ابتدائی تفتیش کے دوران معلوم ہوا ہے کہ وہ کوئٹہ سے سیوی تک وین کے ذریعے پہنچی تھی اور بعدازاں ٹرین کے ذریعے منشیات دوسرے صوبے منتقل کرنے کا منصوبہ رکھتی تھی اسٹیشن پر پہنچتے ہی ریلوے پولیس نے خاتون کے بیگ کی تلاشی لی جس سے آئس برآمد ہوا پولیس اس حوالے سے مزید تفتیش کررہی ہے تاکہ منشیات کی سپلائی میں ملوث دیگر عناصر تک بھی پہنچا جاسکے

بقیہ 23

کو صوبے میں معاشی، غذائی بحران کی صورتحال کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ مہنگائی، غذائی عدم تحفظ اور زرعی شعبے کے بحران کے اثرات مزید سنگین ہوسکتے ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں گندم اور آٹے کے بحران کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں اور عوام کو سستا آٹا اور کسان کو گندم کی مناسب قیمت دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں کسان پہلے ہی مہنگی کھاد، بیج، زرعی ادویات، ڈیزل، بجلی، پانی اور دیگر زرعی ضروریات کے بڑھتے ہوئے اخراجات کا بوجھ برداشت کررہے ہیں۔ کھاد پر پابندیوں کے باعث بلیک میں مہنگی کھاد خریدنے پر مجبور ہیں۔ گندم کی پیداوار پر آنے والی لاگت میں مسلسل اضافے کے باوجود اگر مقامی کسان کو اس کی فصل کی مناسب اور منافع بخش قیمت نہ ملے تو اس کا براہِ راست اثر صوبے کی زرعی معیشت اور آئندہ کی گندم کی پیداوار پر پڑے گا۔ دوسری جانب صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے باعث آئے روز شاہراہیں اور رابطہ سڑکیں بند رہتی ہیں، جس سے گندم، آٹے اور دیگر اشیائے ضروریہ کی ترسیل شدید متاثر ہوتی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے اضافی اخراجات اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کا بوجھ بالآخر غریب صارف پر منتقل ہورہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں غریب عوام مہنگے داموں آٹا خریدنے پر مجبور ہیں جبکہ دوسری جانب پشتونوں بلوچ صوبے (بلوچستان) کے کسان اور زمیندار اپنی گندم کی فصل کی مناسب قیمت نہ ملنے کے باعث شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ بیان میں وفاقی حکومت کی جانب سے موجودہ صورتحال میں گندم درآمد کرنے کے اقدامات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جب بلوچستان اور ملک کے دیگر صوبوں کے کسان اپنی گندم کی پیداوار مارکیٹ میں لانے کے لیے تیار ہیں ایسے وقت میں درآمدی گندم کی اجازت دینا مقامی کاشتکاروں کے معاشی قتل کے مترادف ہوگا۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ آٹے کے بحران کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کرکے کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں آٹے کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے

بقیہ 24

بھی تقسیم کی گئی۔ ہیڈ ماسٹر نصر اللہ خارانی نے کہا کہ مستحق طلباء کی حوصلہ افزائی اور انہیں تعلیمی سہولیات کی فراہمی تعلیم کے فروغ کے لیے اہم اقدام ہے۔ طلباء اور والدین نے اس فلاحی اقدام کو سراہتے ہوئے ہیڈ ماسٹر اور اسکول اسٹاف کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 25

بروری کاشف امر نے سریاب کے مختلف علاقوں میں قائم تندوروں کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف تندوروں پر نان کے مقررہ وزن، سرکاری نرخنامے اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انتظامیہ کی جانب سے تندور مالکان کو ہدایت کی گئی کہ وہ سرکاری نرخنامے کے مطابق نان فروخت کریں اور مقررہ وزن میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے۔ کارروائی کے دوران بعض تندوروں پر مقررہ وزن سے کم نان فروخت کیے جانے کی نشاندہی ہوئی، جس پر انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 5 افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے تندور مالکان کو واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخ اور وزن کے مطابق نان کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے

بقیہ 26

فضل الرحمن بڑوہ، حافظ اسداللہ بنگلانی، مزمل سومرو کی قیادت میں جے یو آئی کے دفتر جیکب آباد سے نکالا گیا۔ مظاہرہ میں بڑی تعداد میں طلبہ اور کارکنان نے شرکت کی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر میرٹ کی بحالی، حق داروں کو حق دینے اور ناانصافی کے خاتمے کے مطالبات درج تھے۔ جنہوں نے شہر کے مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے پریس کلب پہنچے، جہاں شرکاء نے دھرنا دیا اور میرٹ کی پامالی کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرٹ کا قتل نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ جب تعلیم یافتہ اور اہل نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق مواقع نہیں ملیں گے تو نوجوانوں میں مایوسی، بے چینی اور بددلی پیدا ہونا فطری امر ہے۔ مزید کہا کہ سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں میرٹ کو نظر انداز کرنے سے نہ صرف حقدار نوجوانوں کی حق تلفی ہوتی ہے بلکہ پورا معاشرہ اس کے منفی اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔ اگر پبلک سروس کمیشن جیسے اہم ادارے میں بھی میرٹ کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں تو پھر عام تعلیمی اداروں اور بھرتیوں کے نظام سے شفافیت کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے نوجوان برسوں سے تعلیم حاصل کرکے مقابلے کے امتحانات اور سرکاری ملازمتوں کے لیے تیاری کرتے ہیں، اگر سفارش، اقرباپروری اور غیر شفاف طریقہ کار کے ذریعے ان کے حقوق سلب کیے جائیں تو یہ نوجوانوں کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔

بقیہ 27

پاکستان میں جمہوریت کے استحکام اور آئین وپارلیمان کی بالادستی کے لیے جمعیت علماء اسلام نے روز اول سے تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ مفتی محمود سے لے کر آج قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن تک جے یو آئی نے ہر دور میں جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف تحریکوں کی قیادت کی اور آمریت وغیر جمہوری قوتوں کے سامنے کلمہ حق بلند کیا۔ آج بھی پاکستان کا جمہوری مقدمہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں پوری قوت کے ساتھ لڑا جارہا ہے اور ملک میں جمہوری وغیر جمہوری قوتوں کے درمیان کشمکش جاری ہے، جمعیت علماء اسلام ہر دور کی طرح آج بھی عوام، آئین، پارلیمان اور جمہور کے ساتھ کھڑی ہے اور ہمیشہ جمہور کے پلڑے میں اپنا وزن ڈالے گی۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ملک میں موجود سیاسی بے یقینی، اضطراب اور تشویش کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب عوام کے حقیقی مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہوئے شفاف، آزاد اور منصفانہ انتخابات کرائے جائیں، کیونکہ عوامی اعتماد کے بغیر کوئی بھی سیاسی نظام دیرپا استحکام حاصل نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمانی نظام اور عوام کے حقِ حکمرانی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، ہمارے اکابرین نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں، کارکنوں نے مشکلات جھیلیں اور جمہوری جدوجہد کی بھاری قیمت ادا کی، لیکن جمعیت علماء اسلام اپنے اصولی مؤقف اور جمہوری جدوجہد سے کبھی دستبردار نہیں ہوگی، ہمارا راستہ آئین، پارلیمان، جمہور اور عوامی مینڈیٹ کا راستہ ہے اور ہم ہر حال میں اسی راستے پر ثابت قدم رہیں گے۔

بقیہ 1

فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامئے کے مطابق جمعرات کو وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ٹریڈ فیسلیٹیشن بورڈ کا پہلا اجلاس ہوا جس وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، اعظم نذیر تارڑ، جنید انور چوہدری، مشیر وزیراعظم ہارون اختر خان، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور ٹریڈ فسیلیٹیشن بورڈ کے ممبران نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجارت کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تجارتی عمل میں غیرضروری تاخیر کا خاتمہ، کاروباری لاگت میں کمی اور برآمدات کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ تجارت میں سہولت کاری کے ذریعے پاکستان کو علاقائی اور عالمی سپلائی چینز کا موثر حصہ بنانے کیلئے حکومت پرعزم ہے، ٹریڈ فسیلیٹیشن بورڈ کا بنیادی مقصد تجارت سے متعلق تمام طریقہ کار میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حکام کو ہدایت کی کہ زیادہ حجم کی حامل بندرگاہوں پر تمام متعلقہ ادارے کاروباری برادری کو ایک ہی مقام پر سہولیات فراہم کریں، مختلف اداروں کی مشترکہ انسپکشن اور مشترکہ پروفائلنگ کے نظام کو فروغ دیا جائے اور تمام نان ٹیرف اقدامات کا جامع آڈٹ کیا جائے اور تجارت کے راستے میں حائل غیر ضروری رکاوٹیں دور کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی بندرگاہوں تک براہ راست شپنگ لائنز لانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، براہ راست شپنگ سہولت سے پاکستانی فیکٹریوں سے عالمی خریداروں تک مصنوعات کی ترسیل مزید آسان اور تیز ہوگی۔ وزیراعظم نے قومی تجارتی کارکردگی انڈیکس تیار کرنے کی بھی ہدایت کی اور کہا کہ قومی تجارتی کارکردگی انڈیکس میں کارگو ڈویل ٹائم، کسٹمز کلیئرنس، لاجسٹکس، شپ کلیئرنس ٹائم، پوسٹ کلیئرنس آڈٹ اور پری کلیئرنس سمیت دیگر اہم اشاریوں کی پیمائش کی جائے گی اور ہدایت کی کہ تجارت میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کا حصہ بڑھانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ ایس ایم ایز کے تجارتی سفر کے مختلف مراحل کی میپنگ کے ذریعے انہیں درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کی جائے، تجارت میں سہولت کے لیے رسک مینجمنٹ نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے، کارگو کلیئرنس کے عمل کو تیز کرنے کے لیے کنٹرولز کو پری ارائیول سے پوسٹ ریلیز مرحلے تک وسعت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ہائی رسک کارگو کی تفصیلی جانچ پڑتال کی جائے، رسک مینجمنٹ کو مزید مؤثر بنانے اور تجارتی عمل تیز کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت سے استفادہ کیا جائے۔ اجلاس کو تمام بندرگاہوں کے لیے ٹائم ریلیز آٹو میٹڈ سسٹم کے اہداف سے آگاہ کیا گیا اور بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے اختتام تک 30 فیصد پری ارائیول کلیئرنس کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، رواں مالی سال کے اختتام تک گرین چینل کا حصہ 65 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے اختتام تک مجاز اقتصادی آپریٹرز کی تعداد 50 سے زائد کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا، اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے تمام بندرگاہوں کے لیے ٹائم ریلیز آٹو میٹڈ سسٹم کے مقررہ اہداف کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم نے نان ٹیرف اقدامات کے جائزے کیلئے ورکنگ گروپ کی منظوری دی اور ہدایت کی کہ یہ ورکنگ گروپ غیر ضروری قواعد کے خاتمے اور تجارت میں آسانیاں پیدا کرنے کے لیے ایک مہینے کے اندر روڈ میپ پیش کرے۔

بقیہ 2

کی تقرری پر وزیراعظم کا خط اپوزیشن لیڈر کو موصول ہوا، وزیراعظم نے الیکشن کمیشن میں نئی تقرریوں کیلئے آئینی طریقہ کار پر عمل کی یقین دہانی کروادی۔ اس سے قبل محمود خان اچکزئی سے رانا ثنا اللہ اور طارق فضل چوہدری نے ملاقات کی تھی، وزیراعظم کی جانب سے خط کا جواب بھجوانے کی یقین دہانی کروائی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق محمود اچکزئی کوئٹہ میں ہیں، آئندہ دو تین روز میں اسلام آباد پہنچیں گے، وہ اسلام آباد پہنچنے پر وزیراعظم کے خط پر پی ٹی آئی رہنماؤں سے مشاورت کریں گے۔ اپوزیشن لیڈر چیئرمین پی ٹی آئی سمیت دیگر رہنماؤں سے مشاورت کریں گے، وزیراعظم کے خط پر سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس کو بھی اعتماد میں لیں گے۔

بقیہ 3

مقصد عام شہریوں کی زندگی آسان بنانا، حکومتی نظام میں شفافیت بڑھانا اور سرکاری رقوم کو بغیر کسی تاخیر یا ضیاع کے مستحقین تک پہنچانا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے گیٹس فاؤنڈیشن کے وفد نے اسلام آباد میں ملاقات کی وفد میں گیٹس فاؤنڈیشن کی نمائندگان کلپنا کوچر اور انیتا زیدی شامل تھیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان کے ترقیاتی چیلنجز کے دوران گیٹس فاؤنڈیشن کی مسلسل معاونت اور شراکت داری کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان پولیو کے مکمل خاتمے کے مشترکہ ہدف کے حصول کے لیے پرعزم ہے، پولیو کے خاتمے کے قومی پروگرام کو اعلیٰ ترین سطح پر سرپرستی حاصل ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ گیٹس فاؤنڈیشن نے پولیو کے خاتمے، صحت، غذائیت، مالیاتی شمولیت اور معاشرے کے کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیاں، غذائی تحفظ، زچہ و نوزائیدہ صحت، غربت کا خاتمہ اور موسمیاتی تبدیلی سمیت اہم اصلاحاتی ترجیحات، گورننس ریفارمز ایجنڈا کا حصہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ کیش لیس اکانومی پاکستان حکومت کے تبدیلی کے ایجنڈے کا بنیادی حصہ ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ کیش لیس پاکستان کا مقصد عام شہریوں کی زندگی آسان بنانا، حکومتی نظام میں شفافیت بڑھانا اور سرکاری رقوم کو بغیر کسی تاخیر یا ضیاع کے مستحقین تک پہنچانا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت اور گیٹس فاؤنڈیشن کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں ڈیجیٹل ادائیگیوں میں اضافہ ہورہا ہے، مستحق خواتین کو اپنی مالی معاونت براہ راست، محفوظ اور باوقار انداز میں ملنی چاہیے۔ وزیراعظم نے گیٹس فاؤنڈیشن کے ساتھ مل کر خواتین کی مالیاتی شمولیت اور معاشی خودمختاری کے لیے مرکوز اقدامات پر کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور گیٹس فاؤنڈیشن کے درمیان تعاون اور شراکت داری کو مزید موثر بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 4

سے متعلق سوال پر صدر زرداری نے کہا کہ اللہ کا فضل ہے، لندن میں اچھا وقت گزرا۔ صدر زرداری کو گزشتہ روز وطن واپس آنا تھا، تاہم برطانیہ میں ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم میں خرابی کی وجہ سے ان کی وطن واپسی موخر ہوگئی تھی۔

بقیہ 6

ایران اپنے اتحادی یمنی حوثیوں کو قابو کرے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے دفاعی معاہدے کی وجہ سے ایران کو دیا گیا پاکستان کا یہ انتباہ خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے اپنے خفیہ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی حکام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کوئی بھی فوجی کردار صرف سعودی حدود کے دفاع تک محدود رہے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ پاکستان کا سعودی عرب کی جانب سے ایران کو دیا گیا پیغام واضح ہے کہ یا تو وہ حوثیوں کو لگام دے یا ایک پراکسی تنازع کو وسیع تر علاقائی سیکیورٹی بحران میں تبدیل کرنے کا خطرہ مول لے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک سینئر علاقائی سفارت کار نے بتایا کہ پاکستان نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایران کو یہ پیغام پہنچایا ہے جس میں ایران پر زور دیا گیا ہے کہ وہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے رکوانے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ پاکستانی ذرائع کا کہنا ہے کہ ریاض میں سعودی حکام نے سینئر پاکستانی اور ترک فوجی نمائندوں سے ملاقات کر کے اپنے ردعمل کو مربوط بنانے پر غور کیا ہے اور تینوں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ان کی فوجیں یمن میں داخل نہیں ہوں گی اور کسی بھی قسم کا جوابی عمل سعودی حدود سے ہی دیا جائے گا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایک اور پاکستانی ذرائع نے کہا کہ جوابی حملوں میں شامل ہونے کے حوالے سے ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ خبر ایجنسی رائٹرز کے مطابق سعودی عرب کے ساتھ پاکستان اور ترکیہ کا فوجی معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور سعودی سرزمین کی حفاظت تک محدود ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق پاکستانی فورسز سعودی عرب کے اندر فوجی، تکنیکی، زمینی یا فضائی مدد فراہم کر سکتی ہیں لیکن غیر ملکی سرزمین پر جنگی کارروائیوں میں حصہ نہیں لیں گی۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے منگل کے روز سعودی عرب میں خمیس مشیط میں ایک ایئربیس اور قریبی شہروں میں تیل کی تنصیبات پر حملے کیے تھے جس کے نتیجے میں 73 افراد زخمی ہوئے تھے۔ یہ رواں سال فروری میں ایران پر امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے سعودی عرب پر ہونے والے سب سے بڑے حملوں میں سے ایک ہے۔

بقیہ 7

پر عملدرآمد تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نومبر 2024ء کے ڈی چوک احتجاج سمیت مختلف مقدمات میں عدالتی وارنٹس کا سامنا کرنے والے پی ٹی آئی رہنماؤں کی گرفتاریوں کا امکان ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جنید اکبر اور عبدالغنی کے خلاف ڈی چوک احتجاج سے متعلق مقدمات میں پہلے سے جاری وارنٹس پر عملدرآمد کیا جائے گا جبکہ شبلی فراز، مراد سعید اور حماد اظہر کے خلاف جوڈیشل کمپلیکس مقدمات میں جاری عدالتی وارنٹس بھی زیرِ عمل لائے جائیں گے۔ زرتاج گل، عامر مسعود مغل، ڈاکٹر امجد علی اور مینا خان آفریدی بھی مختلف اسلام آباد مقدمات میں مطلوب رہنماؤں میں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق علی امین گنڈاپور اور عمر تنویر بٹ کے خلاف فیض آباد احتجاج مقدمے میں جاری قانونی کارروائی بھی آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی رہنماؤں کی ممکنہ گرفتاریاں پہلے سے درج ایف آئی آرز اور ماضی میں جاری عدالتی وارنٹس کی بنیاد پر ہوں گی، اسلام آباد پولیس کو مختلف تھانوں میں درج مقدمات میں مطلوب پی ٹی آئی رہنماؤں کے عدالتی وارنٹس پر قانون کے مطابق عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 8

خبردار کیا ہے کہ ایران کے ساتھ تنازع ان کی صدارت کے بقیہ عرصے تک جاری رہ سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران سے جنگ مڈٹرم انتخابات بعد ہی ختم ہوگی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انتخابات کے بعد تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی متوقع ہے۔

بقیہ 9

ہو رہے ہیں تاہم اکتوبر میں پارلیمان کے اجلاس ہو رہے ہیں ان میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہاؤس ہی ہے۔ وفاقی دارالحکومت کے حوالے سے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد صوبہ نہیں بن رہا ہے بلکہ ایک نئے گورننس ماڈل اختیار کرنے جا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اسلام آباد کو الگ صوبہ بنانے کی کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں ذرائع نے بتایا تھا کہ اسلام آباد میں بلدیاتی نظام کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیرِ غور ہے جس کے تحت 27 رکنی اسمبلی ہوگی اور چیف ایگزیکٹیو کے لیے وزیراعلیٰ یا میئر کا عہدہ تخلیق کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں مقامی حکومتوں سے متعلق آرڈیننس کی مدت معیاد ختم ہوگئی اور 9 جنوری 2026 کو جاری ہوئے اسلام آباد لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کو نافذ ہوئے 240 گزر گئے ہیں۔

بقیہ 10

دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ امتِ مسلمہ کو سیاسی، معاشی اور دفاعی طور پر متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم دنیا کے اتحاد اور سعودی عرب کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

بقیہ 11

کیلئے تیار ہے، جبکہ صوبوں کی تشکیل جیسے اہم معاملے پر جلد بازی میں فیصلہ کرنے کے بجائے تمام اسٹیک ہولڈرز میں اتفاق رائے ضروری ہے۔ جاری بیان میں اسد قیصر نے کہا کہ عوام کی مرضی کے مطابق صوبے بننے چاہئیں، تاہم اس کے لیے نمائندہ پارلیمنٹ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی نوعیت کے معاملات پر سیاسی تعصب سے بالاتر ہوکر بات چیت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی تمام جماعتوں کے ساتھ بات چیت کے لیے اوپن ہے، کیونکہ ملک مزید کسی دباؤ یا جلد بازی کے فیصلوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ عمران خان کی فیملی سے ملاقاتیں نہ کرانا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کے مارچ کے حوالے سے پی ٹی آئی کی قانونی ٹیم تیاری کر رہی ہے، جبکہ اسلام آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت معاملے کو پارٹی کی قانونی ٹیم دیکھ رہی ہے۔ لانگ مارچ کے حوالے سے پارٹی کے ذمہ داران نے اچکزئی صاحب سے بات کی تھی، جبکہ گزشتہ روز اچکزئی اور علامہ صاحب کے ساتھ بھی تفصیلی بات ہوئی ہے۔ ہم اپنے تمام اتحادیوں کے ساتھ آن بورڈ ہیں۔

بقیہ 13

حتمی کال موخر کرنے کا کہا ہے، اگر حکومت ریلیف نہیں دیتی تو دھرنے ملک بھر سے اسلام آباد کی طرف چل پڑیں گے۔ اسلام آباد میں وفد کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ آج پنجاب ہاؤس میں جماعت اسلامی اور حکومتی مذاکراتی ٹیموں کا بات چیت کا دوسرا دور ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیٹرولیم مصنوعات پر عوام کے لیے ریلیف چاہتے ہیں، لیوی ختم ہونی چاہیے، ہم نے حکومت کا چھ نکات پیش کیے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت کے پاس آئیں بائیں شائیں کے سوا کوئی جواب نہیں۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت نے تین دن مانگے تھے، بیوروکریٹس مشکلات کا پہاڑ پیش کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وفد نے پیر تک لانگ مارچ کی حتمی کال موخر کرنے کا کہا ہے، اگر حکومت ریلیف نہیں دیتی تو دھرنے ملک بھر سے اسلام آباد کی طرف چل پڑیں گے۔

بقیہ 14

ہیلی کاپٹر منتقل کرنا شروع کر دیے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق منتقل کیے جانیوالے ہیلی کاپٹروں میں وہ ہیلی کاپٹر بھی شامل ہیں جو امریکا کے خلاف منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایران کی جوابی کارروائی میں تباہ ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران نے اردن میں امریکی ایئربیس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔

بقیہ 15

جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مسلم لیگ (ن) کو پی پی قیادت کے ساتھ رابطے بڑھانے اور معاملات حل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے، اسپیکر قومی ایاز صادق اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اتحادیوں میں معاملات سدھارنے کیلئے کوشاں ہیں۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی کا 21 ستمبر کو متوقع اجلاس بھی اب آگے جانے کا امکان پیدا ہوگیا، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان تعلقات معمول پر آنے تک قومی اسمبلی کا اجلاس نہ بلانے کی تجویز ہے۔ حکومت کی جانب سے قومی اسمبلی اجلاس کی مجوزہ تاریخ میں تبدیلی پر غور جاری ہے۔ پی پی سے اعتماد بحال کیے بغیر قومی اسمبلی اجلاس بلانے سے متعلق (ن) لیگ میں تشویش ہے، حکمران جماعت کو پیپلز پارٹی کے بغیر کورم پورا کرنا مشکل ہوگیا۔ حکومت نے پی پی قیادت سے معاملات طے کرنے کیلئے اعلیٰ سطح پر رابطوں اور ملاقاتوں کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ 16

موجود ہے۔ ترجمان پورٹ قاسم اتھارٹی اسد وارثی کے مطابق قطر سے ایل این جی کارگو لے کر آنے والا جہاز المرونا پورٹ قاسم پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایل این جی بردار جہاز پورٹ قاسم کے ٹرمینل ٹو پر لنگر انداز ہوگیا ہے، جہاں کارگو کی متعلقہ ٹرمینل پر منتقلی اور دیگر ضروری کارروائی مکمل کی جائے گی۔

بقیہ 17

کے مطابق چاروں شہدا کی لاشیں غزہ شہر کے الشفا ہسپتال منتقل کردی گئیں۔ شہدا کی شناخت ممن عبدالرحمٰن احمد، ان کی اہلیہ حنین موس فارس صالح، 12 سالہ بیٹی لانا اور 8 سالہ بیٹی بانا کے نام سے ہوئی ہے۔ حملے میں متعدد شہری زخمی بھی ہوئے جبکہ ملبے تلے دبے افراد کی تلاش جاری رہی۔ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر توپ خانے سے گولہ باری کی جبکہ اسرائیلی جنگی کشتیوں نے خان یونس کے سمندر اور وسطی غزہ کے مشرقی علاقوں میں شدید فائرنگ کی۔ خان یونس کے شمال میں مواصی القرارہ کے علاقے شارع الطینہ میں اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں شدید زخمی ہونے والے ایک شخص کو انتہائی تشویشناک حالت میں ناصر میڈیکل کمپلیکس منتقل کیا گیا۔ شمالی غزہ کے جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں بھی اسرائیلی فوجی گاڑیوں اور ڈرونز کی جانب سے پناہ گاہوں اور بے گھر افراد کے خیموں پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں کئی شہریوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ کیمپ کے مشرقی علاقوں پر توپ خانے سے گولہ باری جبکہ شمال مشرقی علاقوں میں اسرائیلی ہیلی کاپٹروں سے فائرنگ بھی کی گئی۔ اسرائیل کی جانب سے جبالیہ کیمپ میں مسجد الخلفا کے اطراف میں بھی ہیلی کاپٹروں، ٹینکوں اور توپ خانے سے فائرنگ کی گئی۔ وسطی غزہ میں البریج کیمپ کے مشرقی علاقے میں فلیئر بم بھی پھینکے گئے جبکہ جنوبی غزہ میں خان یونس کے شمال میں واقع شہر حمد کے مشرقی علاقوں کو بھی شدید فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ کارروائیاں غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود جاری ہیں۔ غزہ میں وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت میں غزہ کے شہدا کی تعداد 73,669 جبکہ زخمیوں کی تعداد 174,652 ہوگئی ہے۔ اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں مارے جانے والوں کی لاشیں بڑی تعداد میں اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں۔

بقیہ 18

ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے غیر معمولی طور پر دو سال قبل ہی انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک بنانا شروع کردیا، الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال کر دیا۔ صوبائی حکام نے ضلعی الیکشن کمشنرز کو انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات جاری کیں، الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے۔ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو ڈیٹا بینک کی تشکیل کیلئے 10 روز کا وقت دیا گیا، خط کے متن میں کہا گیا کہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز 10 روز میں ڈیٹا بینک مکمل کرکے الیکشن کمیشن کو تصدیق بھجوائیں، انتخابی افسران کا اپ ڈیٹڈ ڈیٹا بینک آئندہ انتخابات میں بروقت اقدامات کیلئے استعمال ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے ضلعی سطح پر انتخابی عملے کا ریکارڈ مکمل کرنے کی ہدایت کردی، الیکشن کمیشن نے پولنگ اسٹیشنز کی فہرست اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ چاروں صوبوں کے تمام اضلاع میں موجودہ پولنگ اسٹیشنز کی تصدیق کی ہدایت جاری کی گئی، ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو نئے پولنگ اسٹیشنز کیلئے عمارتوں کی نشاندہی کا حکم دیا گیا، رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر اضافی پولنگ اسٹیشنز قائم ہوں گے۔ تمام اضلاع میں پولنگ اسٹیشنز کی موجودہ فہرست کا ازسرنو جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی، نئے پولنگ اسٹیشنز کیلئے موزوں سرکاری و دیگر عمارتوں کی نشاندہی کی جائے گی۔

بقیہ 19

یہاں ایشیا کیلئے برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ بی آئی آئی کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سربراہ سرینی ناگاراجن سے ملاقات میں گفتگو کر رہے تھے۔ ملاقات میں پاکستان میں برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کی سرمایہ کاری کا دائرہ وسیع کرنے اور ترجیحی شعبوں میں نجی سرمایہ کاری کو مزید متحرک کرنے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے پاکستان کے سربراہ امتیاز سیٹھنا، پاکستان کی مینیجر ریما غنی، ایف سی ڈی او کے ڈویلپمنٹ ڈائریکٹر سیم والڈاک اور انویسٹمنٹ مینیجر ضیغم اقبال بھی موجود تھے۔ ملاقات میں پاکستان کے لئے برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے سرمایہ کاری منصوبوں، نجی سرمائے کو متحرک کرنے، بنیادی ڈھانچہ و موسمیاتی فنانسنگ، پرائیویٹ ایکوٹی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لئے فنانسنگ اور پاکستان میں جاری معاشی و ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے ایم ڈی نے وزیر خزانہ کو برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کی 2026 سے 2031 تک کی سرمایہ کاری سے متعلق حکمت عملی سے آگاہ کیا جس کے تحت ادارہ ایشیا اور افریقہ میں کم از کم 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنوبی ایشیا اور ابھرتی ہوئی منڈیوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے پاکستان کو سرمایہ کاری کے لئے ایک اہم ملک قرار دیتے ہوئے آنے والے برسوں میں ملک میں برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کی سرمایہ کاری کا دائرہ نمایاں طور پر بڑھانے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ اپنی سرمایہ کاری کے ساتھ نجی سرمائے کو بھی متحرک کرنے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے اور بنیادی ڈھانچہ، موسمیاتی فنانسنگ، مالیاتی خدمات، ٹیکنالوجی اور نجی مارکیٹوں کے شعبوں میں اپنے تجربے سے استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری کے قابل منڈیوں کی ترقی اور مزید نجی سرمایہ راغب کرنے میں معاونت فراہم کرنا چاہتا ہے۔ وزیر خزانہ نے پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کے حوالے سے برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کی مسلسل وابستگی اور دلچسپی کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں معاشی استحکام اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں نمایاں بہتری آئی ہے، حکومت ڈھانچہ جاتی اصلاحات، نجکاری اور نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کی جانب منتقلی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے 3 ارب ڈالر کے بین الاقوامی بانڈز کا کامیاب اجرا، نجکاری کے عمل میں مسلسل پیشرفت اور خود مختار کریڈٹ ریٹنگ میں مسلسل بہتری اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ پاکستان کی معاشی سمت اور عالمی سرمایہ کاروں و بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹوں سے دوبارہ مضبوط روابط پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ برٹش انٹرنیشنل انویسٹمنٹ کے وفد نے بتایا کہ پرائیویٹ ایکوٹی، فنڈ آف فنڈز سٹرکچر اور پرائیویٹ کریڈٹ کے ذریعے مالیاتی شعبے میں گہرائی پیدا کرنے اور پاکستان کے ملکی سرمایہ کاری کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ سرینی ناگاراجن نے کیپٹل مارکیٹ میں جاری اصلاحات اور سرمایہ کاری و سرمایہ نکالنے کے ماحول کو بہتر بنانے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ پالیسی یقین دہانی اور اعتماد طویل مدتی نجی سرمائے کے بڑے ذخائر کو پاکستان کی جانب راغب کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ وفد نے موسمیاتی سرمایہ کاری، قابل تجدید توانائی و بنیادی ڈھانچہ بالخصوص بجلی کی ترسیل کے شعبے میں بھی بی آئی آئی کی دلچسپی کا اظہار کیا اور کہا کہ ادارہ قابلِ عمل مالیاتی ڈھانچے اور سرمایہ کاری کے قابل منصوبوں کی تیاری میں اپنا بین الاقوامی تجربہ اور مہارت بروئے کار لانے کے لئے تیار ہے۔ وزیر خزانہ نے وفد کو ٹیکس نظام، توانائی، ٹیرف پالیسی، کیپٹل مارکیٹ اور ڈیجیٹلائزیشن کے شعبوں میں جاری اصلاحات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے حکومت کے پانچ سالہ ٹیرف ریشنلائزیشن پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد صنعتی ماحول کو مزید مسابقتی اور موثر بنانا ہے، پالیسی معاونت کو بتدریج کارکردگی اور مقررہ مدت کے اقدامات سے منسلک کیا جا رہا ہے۔ ملاقات میں بنیادی ڈھانچہ کی مالیات کے لئے کیپٹل مارکیٹ کے نئے مالیاتی آلات متعارف کرانے اور سرمایہ کاری کے ذرائع وسیع کرنے کے لیے جدید طریقہ کار تلاش کرنے کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ضمن میں موزوں موجودہ ریئل سٹیٹ اثاثوں کی ممکنہ ٹوکنائزیشن سمیت مختلف اختراعی طریقہ کار پر بھی غور کیا گیا تاکہ سرمایہ کاری کے نئے راستے پیدا اور سرمائے کے نئے ذرائع متحرک کئے جاسکیں۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے وفد کو نیشنل پرائیویٹ ایکویٹی پالیسی فریم ورک کی تیاری کے لئے قائم کمیٹی کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ اس فریم ورک کا مقصد پاکستان میں پرائیویٹ ایکویٹی کے شعبے کو مضبوط بنانا، مقامی فنڈ مینجمنٹ کی صلاحیت کو فروغ دینا اور ملکی و بین الاقوامی طویل مدتی سرمائے کو متحرک کرنا ہے۔ انہوں نے حکومت کے مالیات تک رسائی کے وسیع تر ایجنڈے پر بھی روشنی ڈالی جس کے تحت نجی کریڈٹ، رسک شیئرنگ میکانزم، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مضبوط مالیاتی انفراسٹرکچر کے ذریعے ایس ایم ایز، زراعت اور دیگر ایسے شعبوں کے لیے فنانسنگ میں اضافہ کرنے کی کوششیں جاری ہیں جہاں مالیاتی سہولیات تک رسائی محدود ہے۔ وزیر خزانہ نے زور دیا کہ مالیاتی سہولیات تک وسیع تر رسائی اور نجی سرمائے کو زیادہ سے زیادہ متحرک کرنا معاشی استحکام کو سرمایہ کاری، پیداواری صلاحیت، برآمدات اور پائیدار معاشی ترقی میں تبدیل کرنے کے لئے ناگزیر ہے۔ ملاقات میں موسمیاتی فنانسنگ اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں قریبی تعاون کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا جس میں ترقیاتی مالیاتی اداروں کے کردار، منصوبوں کے خطرات کم کرنے، نجی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور قابلِ عمل مالیاتی حل وضع کرنے جیسے امور شامل تھے۔ وزیر خزانہ نے حکومت کے متعلقہ اقدامات، سٹڈیز اور پالیسی فورمز میں بی آئی آئی کی جانب سے اپنے بین الاقوامی تجربے سے استفادہ کرانے کی پیشکش کا خیر مقدم کیا اور اس امر پر زور دیا کہ ترقیاتی مالیاتی اداروں اور نجی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے مخصوص اور قابلِ عمل مواقع کے حوالے سے ایک دوسرے کے قریب لانا ضروری ہے۔ سرینی ناگاراجن نے پاکستان کے معاشی ماحول میں بہتری کو سراہتے ہوئے ملک کے معاشی مستقبل پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے پاکستان کے لئے بی آئی آئی کی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ مارکیٹ کی ترقی میں معاونت اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لئے مزید نجی سرمایہ متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری بڑھانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وزیر خزانہ نے بی آئی آئی کی مسلسل شمولیت اور تعاون کا خیر مقدم کرتے ہوئے سرمایہ کاری کی تجاویز پر بروقت غور اور ٹھوس سرمایہ کاری معاملات کی جانب پیشرفت کی حوصلہ افزائی کی۔ فریقین نے پاکستان کے ترجیحی شعبوں میں سرمایہ کاری، تجربات کے تبادلے اور نجی سرمائے کو متحرک کرنے کے لیے قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور قابلِ عمل مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 20

کو یوکرین کے علاقے سمی میں فضائی حملے کیے۔ یوکرینی پولیس کے مطابق روسی فضائی حملوں میں 5 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوگئے۔ دوسری جانب روسی حکام کا کہنا تھا کہ یوکرین نے روسی علاقے کیسپیئن میں ماکچکولا بندرگاہ کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔

بقیہ 21

ہے جبکہ دیگر مصنوعات پر 18 فیصد جنرل سیلز ٹیکس نافذ ہے۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے مفتاح اسماعیل نے کہا کہ حکومت عالمی مالیاتی ادارے سے یہ کہہ سکتی ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی 18 فیصد تک رکھنے کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت 30 ہزار ارب روپے کے بجٹ میں سے 30 ارب روپے بھی نہیں نکال سکتی تو اسے حکومت کی ناکامی ہی قرار دیا جائے گا۔

بقیہ 22

کیلئے جماعت اسلامی کا وفد نائب امیر لیاقت بلوچ کی سربراہی میں پنجاب ہاؤس پہنچا، حکومتی مذاکراتی ٹیم کی قیادت وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کی جبکہ حکومتی ٹیم میں رانا ثنا اللہ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور بلال اظہر کیانی شامل تھے۔ حکومتی وفد نے جماعت اسلامی سے مزید 3 دن کا وقت مانگتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی تین دن تک اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی کال نہ دے۔

بقیہ 23

نے بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کردیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی موقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس با اختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام و عزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی آسامیوں پر نہ اقرباء پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں اور اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی میر سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے معاونت فراہم کی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور انتظامی افسران کے درمیان موثر مشاورت اور باہمی تعاون سے ہی حکومتی پالیسیوں پر موثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکتا ہے اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل اور فنانشل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار میں تیزی کو صوبائی حکومت کے عملی اقدامات کا مظہر قرار دیا اور متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو سراہتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، موثر نگرانی اور بہتر فیصلہ سازی کے لیے اہم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹوکریسی قائم کرکے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور غیر جانب داری سے انجام دیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی نوجوان کے حق پر کسی فرد، گروہ یا دباؤ کے باعث سمجھوتہ نہ ہو۔

بقیہ 24

مسودے کی ای سی سی اور وفاقی کابینہ سے منظوری کی جائے گی، نئی آٹو پالیسی کے نفاذ سے مقامی گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے اس کے علاوہ بکنگ کے بعد صارفین کو گاڑی کی اضافی قیمت ادا نہیں کرنا پڑے گی۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ پالیسی میں الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کیلئے مختلف مراعات تجویز ہے اہداف پورے کرنے والی کمپنیوں کو مراعات تو خراب کارکردگی پر جرمانہ عائد ہوں گے حکومت کو مجموعی طور پر 1764 ارب روپے کے مالی فوائد حاصل ہونے کا تخمینہ ہے پانچ سال کی نئی آٹو پالیسی وزیراعظم کے گرین سگنل کے بعد حتمی مسودہ آئی ایم ایف کو بھیج دیا گیا ہے۔ آٹو سیکٹر کیلئے مختلف مراعات تجویز ہیوی گاڑیوں پر کسٹمز ڈیوٹی مرحلہ وار 80 فیصد تک کم کی جائے گی الیکٹرک گاڑیوں پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، کیپیٹل ویلیو اور ودہولڈنگ ٹیکس معاف کرنے کی تجویز ہے جبکہ چارجنگ اسٹیشن کے سامان پر بھی صرف ایک فیصد کسٹمز ڈیوٹی عائد ہوگی۔ الیکٹرک گاڑیوں کیلئے قرض کی حد ایک کروڑ اور مدت پانچ سال کرنے کی سفارش ہے، گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کیلئے 6 اصول بھی طے کئے گئے ہیں اب گاڑی کی بکنگ کے بعد قیمت بڑھنے کی ذمہ دار کمپنی ہوگی، صارف کو بکنگ کے وقت ہی ڈیلیوری کی تاریخ بتانا بھی لازم ہوگا اسی طرح ٹریکٹر، موٹر سائیکل، رکشہ ساز کمپنیوں اور آٹو پارٹس کیلئے برآمدی ہدف 15 فیصد اور کاروں کیلئے 20 فیصد تجویز ہے اہداف پورے نہ کرنے پر اضافی کسٹمز ڈیوٹی ادا کرنا ہوگی، حکومت کو پالیسی سے 5 سال میں 288 ارب خالص منافع اور اضافی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی سے 485 ارب روپے ملنے کی توقع ہے جبکہ ایندھن کی درآمد میں 1226 ارب روپے سے زائد کی بچت بھی متوقع ہے۔

بقیہ 25

کو پنجاب آنے کی دعوت دے دی۔ اجلاس کے دوران نثار جٹ نے کہا کہ متفقہ طور پر پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ شروع کرنیکا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے لیے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی جب تشریف لائیں گے ہم انہیں ویلکم کریں گے۔ پی ٹی آئی نے پنجاب میں جاری کریک ڈاؤن پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے ارکان نے کہا کہ پنجاب میں کارکنان پر بدترین کریک ڈاؤن شروع ہو چکا اور اسٹریٹ موومنٹ کی صورت میں کریک ڈاؤن مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے دعوت پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم کسی سے نہیں ڈریں گے آپ جہاں بلائیں گے میں آؤں گا۔

بقیہ 26

رکھنے والے افراد کو تشویش اور اپنے مستقبل کے حوالے سے اضطراب کا سامنا ہے، ملک میں تعلیم، صحت، معاشرت اور شہری حقوق سمیت مختلف شعبوں میں مسلسل زوال تشویشناک ہے، سیاسی جماعتوں کے وفاق اور صوبوں میں حکومتیں کرنے کے باوجود عوام کے مسائل حل نہیں ہوسکے، پاکستان کے مسائل کا حل نئے صوبوں کے قیام میں نہیں بلکہ آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے برسوات میں منڈہ بار کے وکلا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل انہوں نے ڈپٹی کمشنر برسوات کے دفتر، امنگ ویلفیئر سکول کا بھی دورہ کیا اور مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے حالات ایسے ہیں کہ جوان ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت، کسی بھی صوبے یا معاشرے کے کسی بھی طبقے سے تعلق رکھنے والا شخص اپنے حالات اور مستقبل کے حوالے سے فکرمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آزادی کے بعد سے مختلف شعبوں میں مسلسل زوال کا شکار رہا ہے۔ تعلیم کا معیار ہو، صحت کا شعبہ ہو، معاشرتی صورتحال ہو یا شہری حقوق کا معاملہ، ہر حوالے سے ملک کو مشکلات کا سامنا ہے۔ آج سیاسی نظام کا جائزہ لیا جائے تو ملک کی بڑی سیاسی جماعتیں وفاق یا صوبوں میں حکومت کر رہی ہیں، اس کے باوجود عوام کو وہ بہتری نظر نہیں آ رہی جس کی توقع کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں یہ شکایت کی جاتی تھی کہ پاکستان میں فوج اور حکومت ایک دوسرے سے مختلف سمتوں میں چل رہے ہیں، بعد میں یہ دعویٰ بھی سامنے آیا کہ سب ایک صفحے پر ہیں، یہ بات عمران خان بھی کہتے رہے اور آج کی حکومت کی جانب سے بھی اسی طرح کے دعوے سامنے آتے رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود ملک کے حالات درست نہیں ہوسکے۔ اس صورتحال پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کہ آخر وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے بار بار حکومتوں اور سیاسی نظام میں تبدیلی کے باوجود مسائل جوں کے توں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے کہ شاید ملک کے مسائل کا حل نئے صوبوں کے قیام میں ہے اور نئے صوبے بننے سے ملک کے معاملات بہتر ہوجائیں گے، تاہم یہ بڑی خام خیالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود چھوٹے صوبوں کے حامی ہیں، لیکن صرف چھوٹے صوبوں یا نئے صوبوں کا قیام پاکستان کے تمام مسائل کا مکمل حل نہیں ہوسکتا۔ ملک میں بہت سے ایسے علاقے ہیں جو نئے صوبوں کے قیام کے حامی ہیں، لیکن اس کے ساتھ بڑی تعداد میں ایسے علاقے بھی موجود ہیں جہاں نئے صوبوں کی مخالفت کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کا قیام اور ملک کے انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی ایک باقاعدہ آئینی اور قانونی عمل کے تحت ہونی چاہیے۔ پاکستان کا آئین موجود ہے اور ریاستی نظام کو اسی آئین کے مطابق چلنا چاہیے۔ کسی فرد یا گروہ کی خواہش یا وقتی حالات کے زیر اثر آئینی اور انتظامی تبدیلیاں کرنا ملک اور اس کے نظام کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان سے پوچھا جائے کہ پاکستان کے مسائل کا اصل حل کیا ہے تو اس کا جواب بہت سادہ ہے، پاکستان کے مسائل کا حل صرف آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی میں ہے۔ ہمیں راتوں رات مسائل کا حل تلاش کرنے اور شارٹ کٹ اختیار کرنے کے بجائے ایک مضبوط اور مستقل نظام قائم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف ممالک کا تجربہ ہمارے سامنے ہے کہ جن ریاستوں میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور مضبوط ادارہ جاتی نظام موجود ہو، وہاں معاشرے ترقی کرتے ہیں اور عوام کو استحکام ملتا ہے۔ پاکستان کو بھی مسائل کے مستقل حل کے لیے آئین اور قانون کی حکمرانی کو بنیاد بنانا ہوگا، یہی ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا راستہ ہے۔

بقیہ 27

علاقے کانک میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار سپاہی عزت اللہ شہید جبکہ سپاہی نصیب اللہ شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے واقعہ کے بعد علاقے کو محاصرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

بقیہ 28

و امان کو سبوتاژ کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے، امن دشمن عناصر کے خلاف ریاستی عزم کو ایسے حملوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ ایک بیان میں شاہد رند نے فائرنگ کے واقعے میں پولیس سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے حملہ آوروں کا بہادری سے مقابلہ کیا، فائرنگ کے تبادلے کے بعد مسلح افراد موقع سے فرار ہوگئے۔ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ شاہد رند نے کہا کہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں صوبے میں امن کے قیام کے عزم کا ثبوت ہیں، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 29

کے علاقائی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ٹیلی فونک گفتگو کے دوران دونوں وزرا نے مسئلہ فلسطین پر اپنے مشترکہ موقف کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی اور ان بستیوں سے منسلک خدمات کو محدود کرنے کے برطانیہ کے فیصلے پر 8 عرب و اسلامی ممالک کے مشترکہ بیان کی حمایت کا اظہار کیا۔ دونوں وزرا نے برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک کی جانب سے دو ریاستی حل سے متعلق مشترکہ اعلامیے کی بھی توثیق کی۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت برقرار رکھنے پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے سعودی عرب اور مصر کے ساتھ ریجنل فور (R4) فریم ورک کے ذریعے تعاون سمیت علاقائی معاملات پر مشاورت جاری رکھنے پر زور دیا۔ اسحاق ڈار اور ہاکان فیدان نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (UNGA) کے آئندہ اجلاس کے موقع پر ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 30

ذرائع کے مطابق پاکستان مسلم لیگ (ن) آئندہ چند دنوں میں پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس بلانے جا رہی ہے۔ اجلاس پارٹی صدر نواز شریف کی صدارت میں ہوگا جس میں ملک کی مجموعی صورتحال خصوصاً نئے صوبوں سے متعلق امور پر مشاورت کی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ نواز شریف نے اس سے قبل پارٹی کو واضح ہدایت دے رکھی تھی کہ صوبوں کے حوالے سے کوئی رہنما میڈیا پر بات نہ کرے تاہم چند رہنماؤں کے حالیہ بیانات کے بعد پارٹی قیادت نے مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اجلاس میں سینئر رہنما صوبوں کی صورتحال سے قیادت کو آگاہ کریں گے اور پارٹی لائن پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اجلاس کا مقصد اندرونی مشاورت کو مضبوط بنانا اور میڈیا پر منتشر پیغام دینے سے بچنا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ صوبے، نئے انتظامی یونٹس اور بین الصوبائی معاملات حساس ہیں، اس لیے ان پر عوامی بیان بازی سے گریز کیا جائے۔ چند رہنماؤں کے بیانات سامنے آنے کے بعد قیادت نے محسوس کیا کہ معاملہ پارٹی فورم پر طے ہونا چاہیے۔ اجلاس میں صوبائی قیادت کی رپورٹ، موجودہ سیاسی صورتحال، نئے صوبوں سے متعلق اندرونی آراء اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بات ہونے کا امکان ہے۔

بقیہ 31

زیتون کے شعبے کی ترقی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان پرتگال کے ساتھ زرعی شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، بالخصوص زیتون کی کاشت، زیتون کے تیل کی پیداوار، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ انہوں نے اپنے حالیہ دورہ پرتگال کو انتہائی کامیاب قرار دیتے ہوئے پرتگال میں زیتون کے تیل کے شعبے میں استعمال ہونے والی جدید مشینری، ٹیکنالوجی اور مہارت کو سراہا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان زیتون کے جرثومہ جاتی مواد، جدید باغبانی، موثر آبپاشی، پانی کے تحفظ، مشینی برداشت، زیتون کے تیل کی کشید و پیداوار اور برداشت کے بعد انتظام کے شعبوں میں پرتگال کے ساتھ تعاون کے وسیع امکانات دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے تکنیکی ماہرین کو خصوصی تربیت کے لیے پرتگال بھیجنا چاہتا ہے، جبکہ پرتگالی ماہرین بھی پاکستان کا دورہ کریں تاکہ مقامی حالات کا جائزہ لے کر موزوں ٹیکنالوجیز اور طریقہ کار کے بارے میں سفارشات پیش کر سکیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان پرتگال کے وزیرِ زراعت کے متوقع دورہ پاکستان کا منتظر ہے، جس کے دوران زرعی تعاون کو مزید آگے بڑھانے اور ممکنہ مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر پیش رفت متوقع ہے۔ انہوں نے پاکستان۔ پرتگال مشترکہ ورکنگ گروپ برائے زیتون تعاون کے قیام کی تجویز پیش کی، جو تعاون کے ترجیحی شعبوں کی نشاندہی، ماہرین کے تبادلے، مشترکہ تحقیق و تربیتی پروگراموں اور زیتون کی مکمل ویلیو چین میں سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کے فروغ کے لیے کام کرے گا۔ وفاقی وزیر نے جنگلی زیتون کے جرثومہ جاتی مواد کے حوالے سے پاکستان کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پرتگال کے ساتھ تعاون سے خشک سالی اور شدید درجہ حرارت والے علاقوں کے لیے موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی اور زیادہ پیداوار دینے والی زیتون کی اقسام تیار کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے پرتگالی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کو زیتون کے تیل کی کشید و پروسیسنگ، بوتلنگ، پیکیجنگ، برانڈنگ اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ انہوں نے پاکستانی زیتون کے تیل کو عالمی منڈی میں مسابقت کے قابل بنانے کے لیے معیار کی جانچ، سرٹیفکیشن، ٹریس ایبلٹی اور بین الاقوامی معیارات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ پرتگال کے سفیر پاؤلو میگوئل گویڈیز ڈومنگوز نے زراعت اور بالخصوص زیتون کے شعبے میں پاکستان کے ساتھ تعاون مزید بڑھانے میں پرتگال کی دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پاکستان میں زیتون کی کاشت کے بڑھتے ہوئے امکانات کو سراہا اور دونوں ممالک کے درمیان ادارہ جاتی، تکنیکی اور نجی شعبے کے روابط مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں جانب سے اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ ٹیکنالوجی، تربیت، تحقیق، سرمایہ کاری اور مارکیٹ ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دے کر پاکستان کی ابھرتی ہوئی زیتون کے تیل کی صنعت کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 32

ملک کی بگڑتی ہوئی صحت پر تشویش ہے، پاکستان یاسین ملک کا معاملہ اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر عالمی فورمز پر بات کرتا رہے گا، افغان طلبہ پر پابندی عائد کرنے کا تاثر درست نہیں، افغان طلبہ کے خلاف مکمل پابندی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، درست ویزا اور ڈگری پروگرام میں رجسٹریشن رکھنے والے افغان طلبہ تعلیم مکمل کرسکتے ہیں، ایران کو وارننگ کی رپورٹ بے بنیاد ہے، ایران کے ساتھ تجارت پر ملکی مفاد کے مطابق فیصلہ ہوگا۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا کہ مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ نافذ العمل ہے اور پاکستان معاہدے کے تقاضوں کے مطابق کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال پاکستان اور کسی فریق کے درمیان اس نوعیت کی کسی تجویز یا معاملے پر کوئی بات چیت نہیں ہورہی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان کا دوطرفہ دفاعی معاہدہ بھی ہے اور دونوں سہ ملکی معاہدے میں بھی شامل ہیں۔ ترجمان کے مطابق مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے اور خطے کی سلامتی کو بنیادی طور پر ڈیٹرنس کے ذریعے یقینی بنانے کے لیے ایک دفاعی اتحاد ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ موجودہ مکہ معاہدے میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب شامل ہیں، جو معاہدے کے تحت باقاعدگی سے ملاقاتیں اور مختلف سطحوں پر مشاورت کر رہے ہیں۔ تینوں ممالک مسلسل ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کو اپنی تنظیم اور تعاون کو مزید مستحکم کرنا ہے بعد ازاں مکہ معاہدہ ان تمام ممالک کے لیے کھلا ہوگا جو یکساں مقف، سوچ اور ضروریات رکھتے ہوں، تاہم فی الحال مکہ معاہدے کی توسیع کی بات نہیں ہورہی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ابھی تینوں بانی ممالک معاہدے کے حوالے سے جزئیات طے کررہے ہیں۔ معاہدے کے بنیادی نکات طے ہونے کے بعد توسیع کی بات ہوگی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ ایران کے ساتھ تجارت کے معاہدوں پر پاکستان اپنے قومی مفاد میں فیصلہ کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی جانب سے ایران کو وارننگ دینے کے حوالے سے رائٹرز کی رپورٹ بے بنیاد ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کشمیر ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع ہے اور اقوام متحدہ خود اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی ویب سائٹ پر موجود نقشے بھی جموں و کشمیر کی متنازع حیثیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جموں و کشمیر کو جھوٹ کے ذریعے اور غیر قانونی طور پر اپنا حصہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو پاکستان اور عالمی برادری کے لیے قابل قبول نہیں۔ جموں و کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی ایک درجن سے زائد سلامتی کونسل کی قراردادیں تاحال زیرِ التوا ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کی نگرانی میں استصواب رائے کے ذریعے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی گزشتہ ایک سالہ رکنیت کے دوران جموں و کشمیر کا معاملہ مسلسل موثر انداز میں اجاگر کیا جبکہ پاکستانی مشن نے بھی اس معاملے پر اقوام متحدہ میں فعال کردار ادا کیا۔ ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے معاملے پر اقوام متحدہ میں اریا فارمولا اجلاس بھی منعقد کیا گیا جبکہ اقوام متحدہ میں معاہدوں کو برقرار رکھنے اور مؤثر رکھنے کی اہمیت پر ایک قرارداد بھی اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر اور فلسطین کے تنازعات اقوام متحدہ میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر بحث اور گفتگو کا فعال موضوع ہیں، وزیراعظم، وزیر خارجہ اور نائب وزیراعظم بیرون ملک دوروں کے دوران کشمیر اور فلسطین کے معاملات مسلسل اجاگر کرتے ہیں۔ ترجمان کے مطابق پاکستانی قیادت پاکستان آنے والی یا دیگر ممالک میں ملاقات کرنے والی تمام اہم شخصیات کے سامنے بھی کشمیر اور فلسطین کے مسائل پر بات کرتی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حکومت پاکستان کی جانب سے تمام افغان طلبہ کو واپس بھیجنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا، تعلیمی ویزا ہونے کے باوجود یونیورسٹی میں رجسٹر نہ ہونے والے طلبہ کو واپس بھیجا جا رہا ہے جبکہ ویزا اور یونیورسٹی رجسٹریشن والے طلبہ کو واپس نہیں بھیجا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب سے متعلق بیان کو مس کوٹ کیا گیا۔ ترجمان پنجاب حکومت نے اس بارے میں وضاحت بھی کی ہے، ہمارا موقف ہے کہ دہشت گردی کے لیے افغان سرزمین استعمال ہوتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے 4 دہائیوں تک لاکھوں افغان شہریوں کی میزبانی کی اور عروج کے وقت پاکستان میں تقریباً 45 لاکھ افغان مقیم تھے، پاکستان نے افغان شہریوں کو اپنے گھروں، دفاتر، کھیل کے میدانوں اور دیگر مقامات پر جگہ دی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی کے عمل کے بعد بڑی تعداد میں افغان شہری پاکستان سے واپس جا چکے ہیں، تاہم پاکستان کے مختلف حصوں میں اب بھی 10 لاکھ سے زائد افغان شہری موجود ہیں، درست تعداد آئندہ فراہم کی جائے گی۔ ترجمان کے مطابق پاکستان پرامن اور مستحکم افغانستان اور افغانستان کے ساتھ اچھے دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے۔ افغانستان سے پاکستان آنے والی دہشت گردی روکنا دونوں ممالک کے بہتر تعلقات کیلئے بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان سرزمین سے پاکستان آنے والے دہشت گرد مختلف علاقوں میں موجود ہیں اور انہیں افغانستان سمیت دیگر ممالک، بشمول بھارت سے فنڈنگ مل رہی ہے۔ پاکستان افغانستان سے زیادہ کچھ نہیں مانگ رہا کیونکہ دونوں ہمسایہ ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان افغان کاز کے لیے بہت قربانیاں دے چکا اور بھرپور تعاون بھی کیا۔ پاکستان نے ہزاروں افغان طلبہ کو تعلیم کے لیے مواقع فراہم کیے اور 6 ہزار سے زیادہ افغان طلبہ پاکستان میں زیرِ تعلیم رہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان میں سڑکیں اور پل تعمیر کیے، یونیورسٹیاں قائم کیں اور ایک اسپتال بھی قائم کیا۔ افغانستان کی جانب سے باہمی خیرسگالی ہو تو تعاون اور دوستانہ ماحول دوبارہ قائم ہوسکتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ زمینی حقائق یہ ہیں کہ بھارت بالخصوص خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی میں ملوث ہے۔ بھارت یورپ، امریکا، کینیڈا اور آسٹریلیا میں بھی دہشت گردی میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی منظم اور ریاستی سرپرستی میں مسماری پر گہری تشویش اور مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی مختلف بہانوں سے منظم مسماری 1950 کے انڈیا پاکستان معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ 1950 کے معاہدے کے تحت مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور ان کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ بھارت میں جاری جبر اس کے اپنے قوانین، بالخصوص 1991 کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کی بھی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1991 کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کے تحت عبادت گاہ کا مذہبی تشخص وہی برقرار رہنا چاہیے جو 15 اگست 1947 کو تھا۔ سہارنپور کی مسجد 125 سال پرانی تھی۔ ترجمان کے مطابق ہندوتوا پر مبنی اسلاموفوبک مہم نے صدیوں پرانے ورثے اور عبادت گاہوں کو تباہ کرکے خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ آیوجی، اجمیر شریف اور سہارنپور کلکٹریٹ مسجد سمیت صدیوں پرانی اسلامی عبادت گاہیں ہندوتوا مہم کا نشانہ بنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1992 میں تاریخی بابری مسجد کی مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت پر مبنی نظریے کی ایک ہولناک یاد ہے

بقیہ 33

وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے۔ تھانہ رمنا کے مقدمہ میں نامزد چاروں ملزمان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے، عدالت نے ایس ایچ او تھانہ رمنا کو ملزمان کو گرفتار کرکے پیش کرنے کا حکم دیا۔ چاروں ملزمان کے خلاف دہشتگردی سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 34

مسلمانانِ برصغیر کو مذہبی، تہذیبی اور نظریاتی شناخت کے تحفظ کیلئے متحد ہو کر جدوجہد کرنے کا عزم و حوصلہ دیا، قائد کے اصولوں، ایمان، اتحاد اور نظم و ضبط سے غیر متزلزل وابستگی، آئندہ نسلوں کی تعلیم و تربیت کے لئے رہنما اور تابناک قومی مستقبل کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 78 ویں برسی 11 ستمبر 2026 پر اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی 78 ویں برسی پر پوری قوم اپنے عظیم رہبر کی بصیرت افروز قیادت، باشعور سیاسی حکمت عملی اور بے لوث قومی رہنمائی پر دلی خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح دنیا کے وہ ممتاز رہنما ہیں جنہوں نے تاریخ کا دھارا موڑ کر انتہائی نامساعد حالات میں برصغیر کے مسلمانوں کے لیے آزاد مملکت کی راہ ہموار کی۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم نے مسلمانانِ برصغیر کو مذہبی، تہذیبی اور نظریاتی شناخت کے تحفظ کے لئے متحد ہو کر جدوجہد کرنے کا عزم و حوصلہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی سیاسی بصیرت، دوراندیشی اور بہترین قیادت کی بدولت تحریکِ آزادی کامیابی سے آگے بڑھی اور مسلمانوں کی نظریاتی آزادی، سیاسی و مذہبی حقوق اور معاشی و معاشرتی ترقی کے ضامن، ایک آزاد مملکت کا خواب، پاکستان کی صورت تکمیل کو پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم نے نوزائیدہ مملکت کو درپیش کٹھن انتظامی، مالیاتی مسائل اور لاکھوں افراد کی نقل مکانی اور نظام حکومت کو چلانے سمیت تمام چیلنجز کو مدبرانہ اور پُراعتماد انداز میں سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم نے واضح کیا کہ ریاستِ پاکستان کی بنیاد اسلامی اصولوں پر قائم ہے جو بلاتفریق رنگ و نسل شہری و مذہبی آزادی اور یکساں بنیادی حقوق و فرائض پر مبنی ہیں

بقیہ 35

دو نابالغوں اور سابق قیدیوں سمیت 33 فلسطینیوں کو گرفتار کیا ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے درجنوں گھروں پر چھاپہ مارا اور ان کی تلاشی لی جس کے دوران املاک کو بھی نقصان پہنچا، یہ کارروائیاں نابلس، بیت لحم، ہیبرون، جینین، طوباس اور تلکرم کے صوبوں میں مرکوز تھیں۔ نابلس میں 17، بیت لحم میں 7، ہیبرون میں 3، جینین میں 1، طوباس سے 2 اور تلکرم سے 3 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں دو صحافیوں کی شناخت صابری موسیٰ جبریل اور معت عمارنہ کے نام سے کی ہے، دونوں بیت لحم سے ہیں۔ جینین میں اسرائیلی اسپیشل فورسز کے یونٹ نے وزارت داخلہ کے علاقے کے قریب سے ایک سابق قیدی کو گرفتار کرلیا۔ گرفتاریوں میں نابالغ اور دیگر سابق قیدی بھی شامل ہیں، جن میں ایک شخص بھی شامل ہے جسے چند روز قبل رہا کیا گیا تھا۔

بقیہ 36

ایئر ٹریفک سروسز و ریڈار سسٹم میں خرابی کے باعث پاکستان سے مشرقی وسطی، یورپ، امریکا، کینیڈا سمیت دیگر ممالک کا فضائی آپریشن متاثر ہوا، جس کے نتیجے میں 45 پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ ایئرپورٹ فلائٹ انفارمیشن ذرائع کے مطابق منسوخ ہونے والی پروازوں میں ملکی و غیر ملکی ایئر لائنز کی پروازیں شامل ہیں۔ پروازیں منسوخ ہونے کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ درجنوں پروازیں کئی کئی گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئیں۔ ذرائع کے مطابق ایران امریکا کشیدگی اور برطانیہ کے فلائٹ سسٹم میں خرابی کے باعث پروازیں منسوخ ہوئیں۔ یورپ اور مشرقی وسطی جانے والے مسافروں کو ایئرپورٹ آنے سے قبل اپنی پروازوں کی مکمل معلومات لے کر آنے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے۔ گزشتہ 3 روز سے برطانیہ کے فلائٹ آپریشن سسٹم میں خرابی نے بھی مسافروں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا جبکہ رہی سہی کسر ایران امریکا کشیدگی نے پوری کردی اور بحال ہونے والے فضائی آپریشن کو ایک بار پھر معطل کر کے رکھ دیا۔ علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے 14 پروازیں، اسلام آباد ایئرپورٹ سے 8، کراچی ایئرپورٹ سے 16، ملتان ایئرپورٹ سے 4، کوئٹہ ایئرپورٹ سے 3 جبکہ سیالکوٹ ایئرپورٹ سے 2 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ براستہ ترکی، قطر، دبئی، بحرین، جدہ اور ریاض جانے اور آنے والی درجنوں پروازیں 3 سے 5 گھنٹے تک تاخیر کا شکار رہیں، جس کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ 37

گئی۔ چینی میڈیا کے مطابق غیر ملکی جہاز میں لگنے والی آگ سے 20 افراد ہلاک ہوگئے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن تیز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ چینی صدر نے حادثے کی تحقیقات کے ساتھ ذمے داروں کے خلاف کارروائی کی بھی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 38

عملی اقدامات کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار برطانوی وزیراعظم نے اپنے ارکان پارلیمنٹ کے ایک وفد سے گفتگو میں کیا اور اس بات پر زور دیا کہ کرتے ہوئے برطانیہ کو ناانصافی کے مقابلے میں انصاف کا ساتھ دینا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ ہمیشہ کمزور فریق کے ساتھ کھڑا ہوگا اور ان مظلوموں کی مدد کے لیے جو عملی اقدام کرسکتے ہیں وہ کریں گے۔ جنہیں ان کے گھروں سے نکالا جارہا ہو اور انہیں دھمکایا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ہی برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں قائم اسرائیلی یہود آبادکاروں کی بستیوں سے تیار ہونے والی تمام اشیا کی درآمد پر پابندی کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہودی بستیوں کی توسیع سے متعلق تعمیرات، بنیادی ڈھانچے، مالی معاونت اور جائیداد کے کاروبار میں ملوث اداروں، کمپنیوں اور افراد کے خلاف بھی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ 39

پاکستان کے تحت قومی اقتصادی کونسل سے منظور شدہ 11 قومی اقتصادی مشنز میں سے ایک ہے، جو پورے اڑان پاکستان پروگرام کیلئے مالیاتی انجن کی حیثیت رکھتا ہے۔ قومی اقتصادی مشن، ٹیکس اصلاحات اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ قابل اعتماد اور موثر ذرائع سے آمدن میں اضافہ کیے بغیر دیگر 10 قومی اقتصادی مشنز کے لیے مطلوبہ وسائل فراہم نہیں کیے جاسکتے۔ انہوں نے کہا کہ اڑان پاکستان کے 11 قومی اقتصادی مشنز کی منظوری قومی اقتصادی کونسل نے دی ہے جو ملک کا اعلیٰ ترین معاشی فیصلہ ساز آئینی ادارہ ہے، ان مشنز کا بنیادی مقصد پاکستان کو 2035 تک ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانا ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان کے اہداف قابل حصول ہیں تاہم ان کے لیے ہر شعبے میں ٹرانسفارمیشن درکار ہے، سٹیٹس کو برقرار رکھتے ہوئے ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت کا ہدف حاصل کرنا انتہائی مشکل ہوگا، اگر ہم کاروبار معمول کے مطابق چلاتے رہے تو مطلوبہ معاشی تبدیلی حاصل نہیں کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کچھوے کی رفتار سے نہیں بلکہ ڈیجیٹل رفتار سے آگے بڑھنا ہوگا۔ پاکستان کو معاشی ترقی کے لیے روایتی طریقہ کار سے نکل کر تیز رفتار ڈیجیٹل معیشت کی طرف منتقل ہونا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بلاشبہ پاکستان نے معاشی استحکام حاصل کیا ہے، تاہم موجودہ سطح کا استحکام پائیدار ترقی کے لیے کافی نہیں، معاشی ترقی کے لیے مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کے مقابلے میں ترقیاتی بجٹ کی سطح کہیں زیادہ تھی، جبکہ آج ترقیاتی بجٹ اس تناسب سے بہت کم ہے۔ اگر ہم تقریباً دو ہزار ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں استحکام حاصل کر رہے ہیں تو اسے مکمل معاشی استحکام نہیں کہا جاسکتا۔ احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کا ترقیاتی بجٹ روز بروز سکڑتا جا رہا ہے اور بجٹ کا موجودہ ڈھانچہ ترقیاتی اخراجات کے لیے مزید گنجائش پیدا کرنے میں رکاوٹ ہے۔ اگر جاری ترقیاتی منصوبے مکمل نہیں کیے جاسکتے تو نئے منصوبے کیسے شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ معیشت کے لیے نئے وسائل پیدا کرنا اور موجودہ وسائل کو مؤثر انداز میں متحرک کرنا ناگزیر ہے۔ وسائل کو متحرک کرنے کے لیے ٹیکس نظام میں بنیادی اصلاحات کرنا ہوں گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم کی کاوشوں سے گزشتہ دو برس کے دوران حکومت کی ٹیکس وصولی کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے، تاہم بڑا چیلنج ٹیکس کی شرح کم کرتے ہوئے ٹیکس نیٹ اور ٹیکس وصولی میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس کا بوجھ کم اور ٹیکس دینے والوں کی تعداد میں اضافہ ملکی معاشی پالیسی کی ترجیح ہونی چاہیے۔ ٹیکس اصلاحات اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے ملکی وسائل میں اضافہ اور معیشت کو دستاویزی بنانا ہوگا۔ احسن اقبال نے کہا کہ اگر پاکستان کو تیز رفتار ترقی کرنی ہے تو برآمدات میں نمایاں اضافہ کرنا ہوگا، جو اس وقت ملک کی اہم ترین قومی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت منصوبہ بندی کی ذمہ داری ہے کہ وزیراعظم کی رہنمائی میں جامع قومی ترقیاتی منصوبہ تیار کر کے متعلقہ وزارتوں کو فراہم کرے تاکہ اس پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزارت منصوبہ بندی کی تجزیاتی اور تحقیقی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے برآمدات کے واضح اہداف مقرر کرنا ہوں گے۔ یہ طے کرنا ہوگا کہ کن شعبوں سے کتنی برآمدات حاصل کی جاسکتی ہیں اور اس مقصد کے لیے کون سے اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت کی طرف تیزی سے منتقل ہونا ہوگا اور ٹیکس اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور مؤثر وسائل متحرک کرنے کے ذریعے معاشی ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرنا ہوگا۔

بقیہ 40

یونٹس اور نئے صوبوں کے قیام کی آواز اٹھ رہی ہے، اس لئے معاملے پر باضابطہ قومی سطح پر بحث ہونی چاہیے۔ وہ ہزارہ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں صوبوں اور انتظامی یونٹس سے متعلق قومی مباحثہ سے خطاب کر رہے تھے۔ مباحثے میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما، اراکین پارلیمنٹ، صحافیوں، دانشوروں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی اور نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام کے حوالے سے اسمبلیوں میں وقتاً فوقتاً قراردادیں پیش ہوتی رہی ہیں، اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اختیارات کے ساتھ چھوٹے انتظامی یونٹس قائم کیے جائیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ صوبہ ہزارہ قائم ہونا چاہیے۔ ہم اقتدار میں ہوں یا نہ ہوں، صوبہ ہزارہ کے قیام کی تحریک چلاتے رہے ہیں اور آئندہ بھی اس کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے۔ اگر پاکستان میں ڈویژن اور دیگر انتظامی یونٹس قائم کیے جاسکتے ہیں تو نئے صوبے کیوں نہیں بن سکتے؟ ہم کوئی علیحدہ ملک بنانے کا مطالبہ نہیں کر رہے بلکہ پاکستان کے اندر رہتے ہوئے بہتر انتظامی نظام اور عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنے سے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں گے، اس لیے چھوٹے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کے معاملے کو سیاسی مصلحتوں سے بالاتر ہوکر قومی مفاد میں زیرِ بحث لانا چاہیے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاع کے چیئرمین سینیٹر طلحہ محمود نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ طویل عرصے سے صوبہ ہزارہ کے قیام کے حوالے سے آواز اٹھاتے رہے ہیں اور 2010 میں بھی سینیٹ میں یہ معاملہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام پر طویل عرصے سے بات ہورہی ہے، اس مسئلے کو مزید نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت اگر 400 ارب روپے دیے جاتے ہیں تو یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ ان میں سے کتنی رقم اضلاع اور تحصیلوں تک پہنچ رہی ہے۔ انہوں نے چترال کے لیے بھی الگ صوبے کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ چترال کو خیبر پختونخوا سے الگ صوبائی حیثیت دینے اور پورے مالاکنڈ کو ایک صوبے کی شکل دینے پر بھی غور ہونا چاہیے۔ سابق وفاقی وزیر محمد علی درانی نے کہا کہ ملک میں موجودہ طرز حکمرانی عوام کو مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہو رہا ہے اور اسٹیٹس کو کوئی آپشن نہیں۔ نئے صوبوں کا قیام اس وقت پاکستان کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی اسمبلیاں اس حوالے سے متفقہ قراردادیں منظور کرچکی ہیں، اس کے باوجود معاملے کو روک کر رکھا گیا ہے۔ محمد علی درانی نے کہا کہ نئے صوبوں کا قیام پاکستان کے مفاد کی بات ہے۔ جو سیاسی رہنما نئے صوبوں کے قیام کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کریں گے، ان کے اپنے پارلیمنٹیرینز بھی شاید ان کے ساتھ نہ ہوں۔ اگر عوام کے مسائل کے حل کے لیے نئے صوبے نہ بنائے گئے تو ملک میں بے چینی اور انارکی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ اسمبلی سے قرارداد منظور ہونے کے بعد وہ محض نظر انداز کرنے سے ختم نہیں ہوجاتی، اگر کسی قرارداد کو ختم کرنا مقصود ہو تو اس کے خلاف باقاعدہ قرارداد منظور کرنا ضروری ہے۔ تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی شہزادہ گشتاسپ خان نے کہا کہ ہر تحریک کے پیچھے ایک واضح مقصد ہونا چاہیے اور صوبوں کا قیام بنیادی طور پر ایک انتظامی معاملہ ہے

بقیہ 41

تک صرف 10 روز میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 5 2روپے فی لیٹر تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق 10 روز میں پیٹرول فی لیٹر 24 روپے 96 پیسے مہنگا کیا گیا جبکہ ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں 22 روپے 26 پیسے کا اضافہ ہوا۔ اس دوران ڈیزل کی قیمت مسلسل بڑھتی رہی جبکہ پیٹرول صرف ایک روز کے لیے سستا ہوا۔ دستاویزات کے مطابق یکم ستمبر کو پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 342 روپے 79 پیسے تھی، جو 10 ستمبر کو بڑھ کر 367 روپے 75 پیسے ہوگئی۔ اس طرح صرف 10 روز کے دوران پیٹرول کی قیمت میں مجموعی طور پر 24 روپے 96 پیسے اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ 2 ستمبر کو پیٹرول 1 روپے 8 پیسے مہنگا کیا گیا۔ 3 ستمبر کو 2 روپے 29 پیسے اور 4 ستمبر کو 2 روپے 84 پیسے اضافہ کیا گیا۔ 5 سے 7 ستمبر کے لیے پیٹرول 3 روپے 13 پیسے سستا کیا گیا، تاہم اس کے بعد دوبارہ اضافے کا سلسلہ شروع ہوگیا اور 8 ستمبر کے لیے پیٹرول 12 روپے 90 پیسے مہنگا ہوا جبکہ 9 ستمبر کے لیے 5 روپے 58 پیسے اضافہ کیا گیا۔ دستاویزات کے مطابق 10 ستمبر کے لیے پیٹرول مزید 3 روپے 40 پیسے مہنگا کیا گیا، جس کے بعد اس کی قیمت 367 روپے 75 پیسے فی لیٹر کی سطح پر پہنچ گئی

بقیہ 42

آمدن پر مختلف ٹیکس سلیبز میں ٹیکس کی شرحوں میں کمی کردی گئی ہے، 10 ملین روپے سے زائد قابل ٹیکس آمدن رکھنے والے تنخواہ دار افراد پر عائد 9 فیصد سرچارج بھی ختم کردیا گیا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری وضاحتی بیان کے مطابق فنانس ایکٹ 2026 کے تحت انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے فرسٹ شیڈول کے حصہ اول ڈویژن اول کی شق (2) میں موجود جدول کو تبدیل کرتے ہوئے تنخواہ دار افراد کے لیے ٹیکس کی نظرثانی شدہ شرحیں مقرر کی گئی ہیں، نظرثانی شدہ شرحوں کے مطابق 6 لاکھ روپے تک سالانہ قابل ٹیکس آمدن پر کوئی انکم ٹیکس عائد نہیں ہوگا۔ 6 لاکھ روپے سے زائد لیکن 12 لاکھ روپے تک آمدن پر 6 لاکھ روپے سے زائد رقم کا ایک فیصد ٹیکس وصول کیا جائے گا، 12 لاکھ روپے سے زائد لیکن 22 لاکھ روپے تک قابل ٹیکس آمدن پر 6 ہزار روپے کے علاوہ 12 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 11 فیصد ٹیکس عائد ہوگا اسی طرح 22 لاکھ روپے سے زائد لیکن 32 لاکھ روپے تک آمدن پر 1 لاکھ 16 ہزار روپے کے علاوہ 22 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 20 فیصد ٹیکس ہوگا۔ وضاحتی سرکلر کے مطابق 32 لاکھ روپے سے زائد لیکن 41 لاکھ روپے تک قابل ٹیکس آمدن رکھنے والے افراد سے 3 لاکھ 16 ہزار روپے کے علاوہ 32 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد ٹیکس وصول کیا جائے گا 41

پشین، ایس ڈی پی او سید عظمت شاہ گیلانی ایس ایچ او کے ہمراہ بازیاب ہونیوالے کمسن بچے کے حوالے سے میڈیا کو بریفنگ دے رہے ہیں

پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ قابل مذمت ہے، میر سرفراز بگٹی

امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

بلاک شناختی کارڈ کا مسئلہ سنگین نوعیت کا ہے، خالد خان

جن افراد کے شناختی کارڈ بلاک ہیں ان کی مکمل تصدیق کے بعد انہیں ان کا حق دلایا جائے گا

نصیرآباد ڈویژن (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیرصدارت بلاک شناختی کارڈ کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا ضلعی افسران سمیت انٹیلی جنس اداروں کے نمائندگان (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ کو صاف، محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، چیف سیکرٹری

صنعتی، زرعی اور رہائشی زوننگ کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھتے ہوئے شہری آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ غریب اور مستحق عوام کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا، شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت اہم اجلاس میں کوئٹہ ماسٹر پلان پر مؤثر عملدرآمد، شہر میں قائم ڈیری فارمز کو شہری حدود سے باہر منتقل کرنے، پانی کے وسائل کے بہتر استعمال، بلڈنگ کوڈز پر عملدرآمد اور سرکاری ملازمین کے طبی (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد نہ کرنے والے دکانداروں کو جیل بھیج دینگے، مجیب ساتکزئی

تجاوزات، خودساختہ مہنگائی، سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ناپ تول میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

پشین (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پشین مجیب الرحمٰن ساتکزئی نے کہا ہے کہ تجاوزات، خودساختہ مہنگائی، سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ناپ تول میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

ژوب، پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو پولیس نے دانا سر پہاڑی سے ایک نامعلوم شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادی جس کی شناخت خان بہادر ول جمعہ خان سکنہ افغانستان کے نام سے ہوئی ہے

بلوچستان محکمہ صحت میں دوہری ملازمت ثابت ہونے پر 5 ملازمین کو ملازمت سے برطرف کردیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان محکمہ صحت میں دوہری ملازمت ثابت ہونے پر 5 ملازمین کو ملازمت سے برطرف کردیا گیا برطرف ملازمین میں 4 میڈیکل افسران اور (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے ملاقات کر رہے ہیں

خضدار شہر بھر میں شیشہ کیفے چلانے پر مکمل پابندی عائد

تمام ہوٹل، ریسٹورنٹ اور کیفے مالکان شیشہ کیفے کا سلسلہ فوراً بند کردیں، ضلعی انتظامیہ

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ نے شہر بھر میں شیشہ کیفے چلانے پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔ اس اہم فیصلے کا مقصد نوجوان نسل کو منفی و مضر صحت سرگرمیوں سے محفوظ (بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر)

JI YOUTH WOMEN
Present
Talent

پچیس دن کا دھرنا، عوامی بیداری کی نئی تحریک بن گیا، ثمینہ سعید

لیوی کے نام پر بھتہ کسی صورت قبول نہیں، عوام اپنا حق لے کر رہیں گے

لاہور (پ ر) قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید نے جماعت اسلامی کے لیوی بھتہ ٹیکس اور مہنگائی کے خلاف جاری دھرنے سے خطاب (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی سے ضلع کیچ کے مختلف وفود کی ملاقات

ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، ڈپٹی کمشنر

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی سے ضلع کیچ کے مختلف وفود نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع کیچ کے عوام کو درپیش مختلف عوامی و اجتماعی مسائل پر تفصیلی تبادلہ (بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر)

خواتین پر تشدد اور تیزاب گردی جیسے واقعات کسی صورت قابل قبول نہیں، شاہد رند

وزیراعلیٰ نے مبینہ تیزاب گردی سے متاثرہ خاتون کا علاج آغا خان اسپتال کراچی سے کرانے کے احکامات جاری کر دیئے

متاثرہ خاتون کے علاج معالجے اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے، معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں مبینہ تیزاب گردی کے واقعے میں متاثر ہونے والی خاتون بی بی لائبہ زوجہ کلیم اللہ کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو مزید اور بہتر طبی سہولیات کی (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

قلات، نامعلوم افراد نے قومی شاہراہ پر واقع پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

قلات (این این آئی) قلات کے علاقے میں نامعلوم افراد نے قومی شاہراہ پر واقع پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو قلات کے علاقے مرجان میں نامعلوم افراد نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، محمد رمضان پلال

تعمیراتی کاموں کے معیار کو یقینی اور تمام منصوبے مقررہ معیار اور مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت کے تحت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد اسماعیل لاشاری نے آج گورنمنٹ ہائی سکول شہید رستم خان جمالی کا دورہ کیا اور سکول میں تعمیر کیے گئے اضافی کمرے کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر)

صحبت پور، سانپ کے ڈسنے ایک شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور زہریلی سانپ کے ڈسنے سے مقامی فلمی اداکار جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق ضلع صحبت پور کے علاقے میں گزشتہ روز مقامی مشہور فلمی اداکار غلام رسول عرف جوگی جلال کو زہریلی سانپ نے ڈس لیا جس کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا مگر وہ جانبر نہ ہوسکے اور جان کی بازی ہار گئے

ریلوے پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادیا

دوران چیکنگ خاتون کے بیگ سے 8 کلو آئس برآمد کر کے خاتون کو گرفتار کرلیا

سبی (نامہ نگار) ریلوے پولیس سبی نے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے دوران چیکنگ ایک خاتون کے بیگ سے 8 کلو آئس برآمد کر کے خاتون کو گرفتار کرلیا، جبکہ واقعے کا مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے تفصیلات کے مطابق (بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر)

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے، گورنر بلوچستان

حکومت، انتظامیہ، پولیس اور عوامی نمائندوں کو باہمی تعاون سے شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی

عوامی خدمت کا اصل معیار یہ ہے کہ عام شہری کو اپنے مسائل کے حل کیلئے غیرضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کی قیادت میں مختلف وفود کے نمائندوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل، بڑھتے ہوئے اسٹریٹ جرائم، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہریوں کی مشکلات سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ایک تیزی سے پھیلتا ہوا شہر ہے، اسلئے شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ انتظامی، ٹریفک، صفائی، صحت، تعلیم، پانی، نکاسی (بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کیوڈی اے اور کوئٹہ ماسٹر پلان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دہشتگرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، میر ضیاء لانگو

پولیس اہلکاروں کا حوصلہ اور عزم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری طاقت ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے پولیس اہلکار عزت اللہ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیر داخلہ میر (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

جامعہ تربت کے شعبہ اکنامکس کی ایف جی آر سی کا پہلا اجلاس

، پی ایچ ڈی اکنامکس پروگرام شروع کرنے کے لیے اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ

تربت (پ ر) جامعہ تربت کے شعبہ اکنامکس کی فیکلٹی گریجویٹ ریسرچ کمیٹی (ایف جی آر سی) کا پہلا اجلاس فیکلٹی آف بزنس اینڈ اکنامکس کے ڈین ڈاکٹر عدیل احمد کی زیرصدارت منعقد ہوا، جس میں شعبہ اکنامکس میں جدید تحقیقی کلچر کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے (بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر)

میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول، سنسنی خیز مقابلے جاری

کرکٹ اور فٹسال کے مقابلوں میں طالبات نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اگلے مرحلوں کے لیے کوالیفائی کیا

گوادر (خ ن) میر کلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول 2026 کے گرلز گیمز کے دوسرے اور تیسرے روز بھی مختلف کھیلوں کے سنسنی خیز مقابلے جاری رہے۔ کرکٹ اور فٹسال کے مقابلوں میں طالبات نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اگلے مرحلوں کے لیے (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر)

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی مختلف سرکاری گرلز اسکولوں کا دورہ

گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کوہاڈی وارڈ میں کلاس رومز کی کمی کا جائزہ لیا گیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تعلیمی شعبے میں اصلاحات، تعلیمی اداروں کی بہتری اور طلبہ کو معیاری و سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی کے وژن کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (خواتین) زرا تون بلوچ نے مختلف سرکاری گرلز اسکولوں کا دورہ کیا اور تدریسی (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

باریچہ، مسافر بس کھائی میں گرنے سے سولہ مسافر زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) خضدار سے میہڑ جانے والی مسافر کوچ باریچہ کے علاقے میں کھائی میں جاگری سولہ مسافر زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق خضدار سے میہڑ جانے والی مسافر کوچ جھل مگسی کے علاقے پولیس تھانہ باریچہ کچی پل کے مقام پر تیز رفتاری کے باعث قلابازی کھاتے ہوئے کھائی میں جاگری۔ پولیس کے مطابق حادثے میں انسانی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم سولہ کے قریب مسافر زخمی ہوگئے جن کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا واقعے کے بعد پولیس نے دیگر مسافروں کو متبادل گاڑیوں میں منزل مقصود کی جانب روانہ کردیا گیا

ڈاکٹر مہرینہ زمرد دختر یاسر صادق کو مسلسل غیر حاضر رہنے کی بناء پر محکمے سے جبری ریٹائر کردیا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق محکمے کے سینئر رجسٹرار / گائنا کولوجسٹ بولان میڈیکل کالج (B-18) ڈاکٹر مہرینہ زمرد دختر یاسر صادق کیخلاف 6 جنوری 2019 سے مسلسل غیر حاضر رہنے کی بناء پر بیڈا ایکٹ 2011 کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے انہیں محکمے سے جبری ریٹائر کردیا گیا ہے۔

نادرا کے سپرنٹنڈنٹ (ر) امجد درانی بقضائے الٰہی انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) نادرا کے سپرنٹنڈنٹ (ر) امجد درانی بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ وہ سی اینڈ ڈبلیو کے ہیڈ کلرک آغا شہزاد درانی کے بھائی اور سابق ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر حسن اللہ مردانزئی، سید منظور شاہ دوپاسی، سید فاروق شاہ اور ریٹائرڈ ڈپٹی آئی اے افسر مرحوم جی ایم بلوچ کے برادر نسبتی اور اسد درانی، فہد درانی، بیرس درانی اور طاہر درانی کے والد تھے۔

13 ستمبر صحافت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا، بی ایم ایف

صحافیوں کے حقوق اور لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء و تحفظ کیلئے آئندہ جدوجہد کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا، قیوم بلوچ

صحافی، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس اور میڈیا ورکرز مرکزی سیشن میں شریک ہوں گے۔ اللہ داد رند

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ اور مرکزی سیکرٹری جنرل اللہ داد رند نے کہا ہے کہ 13 ستمبر کا دن بلوچستان کی صحافتی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔ کوئٹہ میں 13 ستمبر کو منعقد ہونے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر)

گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی بنیادی سہولیات سے محروم

اضافی کلاس رومز، چاردیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جاسکیں

گنداخہ (نور حسن جمالی) گنداخہ کے علاقے میں قائم گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جس کے باعث زیرِتعلیم طلبہ اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ 1969ء میں پرائمری سکول کی حیثیت سے قائم ہونے والے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر)

غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ ملنا باعث فخر ہے: انتظامیہ پاکستان کرکٹ کلب

پاکستان کرکٹ کلب نے ملک کو باصلاحیت اور معیاری کرکٹرز فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے

کوئٹہ (سپورٹس رپورٹر) وکٹ کیپر بیٹر غازی غوری نے انگلینڈ کے خلاف اسٹیبلشمنٹ ٹیسٹ میچ میں ڈیبیو کر کے پاکستان کرکٹ کلب کراچی کا نام روشن کر دیا۔ تفصیلات کے (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر)

سیوی میں گرینڈ مدرسہ المدینہ اور گرینڈ جامعہ المدینہ کا سنگِ بنیاد رکھ دیا

دینی و عصری تعلیم کے ساتھ قرآن و سنت کی تعلیمات سے نئی نسل کو روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، مقررین

سبی (اللہ داد رند) قرآن و سنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن اور کراچی سٹی کے نگران حاجی محمد فضیل رضا عطاری مدظلہ العالی کی سبی آمد (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر)

ناقص، ملاوٹی اور غیر معیاری خوراک کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

36 یونٹس کو جرمانے، 3 یونٹس سیل، متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و چیئرمین بی ایف اے کی ہدایت پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں کا ناقص، ملاوٹی اور غیر معیاری خوراک کے خلاف صوبہ بھر میں کریک ڈاؤن جاری ہے۔ تازہ کارروائیوں کے دوران کوئٹہ، اوستہ محمد، ژوب، تربت، حب اور سبی سمیت مختلف علاقوں میں فوڈ بزنس یونٹس کی چیکنگ کی گئی، جس کے دوران 36 یونٹس کو جرمانے، 3 یونٹس (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

محکمہ صحت حکومت بلوچستان کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق محکمے کے اسسٹنٹ پروفیسر گائنا کولوجسٹ ٹیچنگ ہسپتال نوشکی (B-18) ڈاکٹر بریرہ صدف دختر علیم نواز کیخلاف 15 جولائی 2025 سے 3 دسمبر 2025 تک مسلسل غیر حاضر رہنے کی بناء پر بیڈا ایکٹ 2011 کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے انکی سرزنش کی گئی ہے اور انکے اسی مدت کی سالانہ انکریمنٹ روک دی ہے جبکہ ان کے اسی مدت کی غیر حاضری کو ایکسٹرا آرڈینری لیو (رخصت بغیر تنخواہ والا دنس) قرار دیا ہے۔

نصیرآباد پولیس تھانوں کے مددگار اہلکاروں میں نئی موٹر سائیکلیں تقسیم کردی گئیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد مختلف پولیس تھانوں و پندرہ مددگار اہلکاروں کو سولہ نئی موٹر سائیکلوں کی تقسیم کردی گئی پولیس کے مطابق ائی جی پولیس بلوچستان کی جانب سے ڈسٹرکٹ پولیس نصیراباد کے اہلکاروں کے لیے سی جی ون ٹو فائیو نئی سولہ موٹر سائیکلوں کی فراہمی کی گئی جس پر ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر نے پولیس تھانہ سٹی پولیس تھانہ صدر پولیس تھانہ منجھوشوری پولیس تھانہ میرحسن و مددگار پولیس اہلکاروں میں مزکرہ موٹر سائیکل تقسیم کیے گئے نئی موٹر سائیکلوں کی فرامی سے پولیس کے گشت میں بضافہ اور انکی استعداد کار میں وسعت ہوگی۔

تربت میں 47 افغان تارکین وطن گرفتار، پولیس کے حوالے

تربت (یو این اے) تربت میں 47 غیر قانونی افغان تارکین کو گرفتار کرکے پولیس کے حوالے کردیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار کیے گئے غیر قانونی افغان تارکین وطن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ ایف سی نے کارروائی کے دوران مذکورہ افراد کو گرفتار کرکے پولیس کے حوالے کیا، تاہم گرفتاریوں کی مزید تفصیلات اور قانونی کارروائی سے متعلق معلومات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883703
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

آٹے کی قلت اور بے تحاشا مہنگائی حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، پشتونخوا میپ

مقامی کسانوں کو فصل کی مناسب قیمت نہ دینا اور درآمدی گندم کی اجازت دینا کاشتکاروں کے معاشی قتل کے مترادف ہے

وفاقی اور صوبائی حکومتیں آٹے اور گندم کے بحران کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، مختلف اضلاع میں آٹے کی قلت اور عوام کو درپیش شدید مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فارم 47 کی حکومت (بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر)

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی میں یتیم اور مستحق طلباء میں یونیفارم تقسیم

مستحق طلباء کی حوصلہ افزائی اور انہیں تعلیمی سہولیات کی فراہمی تعلیم کے فروغ کے لیے اہم اقدام ہے، ہیڈ ماسٹر

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی میں کلسٹر 2026 کے سلسلے میں ہیڈ ماسٹر نصراللہ خارانی اور اسکول اسٹاف کی جانب سے یتیم اور مستحق طلباء میں یونیفارم تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر طلباء میں کاپیاں، پین، پنسل اور دیگر ضروری اسٹیشنری (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر)

اسسٹنٹ کمشنر کا مختلف علاقوں میں قائم تندوروں کا اچانک معائنہ

عوام کو مقررہ نرخ اور وزن کے مطابق نان کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، کاشف امر

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو مقررہ نرخ اور مکمل وزن کے مطابق نان کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر (بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر)

میرٹ کے قتل کے خلاف جے ٹی آئی کا مظاہرہ، پریس کلب کے سامنے دھرنا

میرٹ کا قتل نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے کے مترادف ہے، مقررین

جیکب آباد (انیس جکھرانی) جمعیت طلباء اسلام (جے ٹی آئی) ضلع جیکب آباد کی جانب سے میرٹ کے قتل کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرہ جے یو آئی کے ضلعی امیر ڈاکٹر اے جی انصاری، ضلعی جنرل سیکریٹری مولانا سلیم اللہ بروہی، جے ٹی آئی کے مرکزی رہنما محکم الدین بروہی، اسداللہ حیدری، تاج محمود امروٹی، مولاداد کوسو، منیب الرحمان بروی، مزمل برڑو (بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر)

عوامی اعتماد کے بغیر کوئی بھی سیاسی نظام پائیدار استحکام حاصل نہیں کرسکتا، مولانا واسع

سیاسی بے یقینی، اضطراب اور تشویش کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب عوام کے حقیقی مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہوئے شفاف، آزاد اور منصفانہ انتخابات کرائے جائیں

پاکستان میں جمہوریت کے استحکام اور آئین و پارلیمان کی بالادستی کے لیے جمعیت علماء اسلام نے روزِ اول سے تاریخی کردار ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اسلام اور اسلامی شعائر کے خلاف کفری قوتیں ایک صفحے پر متحد ہوچکی ہیں، ایسے حالات میں جمعیت علماء اسلام عالم اسلام کی ایک توانا، مؤثر اور بااصول آواز بن کر میدان میں موجود ہے اور ملک کے اندر اور بیرونِ ملک اسلامی تشخص، دینی اقدار اور امت مسلمہ کے حقوق کے تحفظ کی جنگ لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے گیٹس فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے